اَوْرَادِ فَتحِیَّہ

تالیف: حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی (عرف شاہِ ہمدان)

پیدائش: 12 رجب المرجب 714 ھ

وفات: عدد "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" 6 ذی الحج 786ھ

فضائل وبرکات: اورادِفتحیہ میں وہ تمام اوراد شامل ہیں جو شاہِ ہمدانؒ نے ایک ہزار چار سو اولیائے کرام سے جمع کیے تھے اور انہیں پڑھنے کی اجازت حاصل کی تھی۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اپنی تصنیف کردہ کتاب انتباہ فی سلاسل اولیاء میں لکھتے ہیں کہ یہ اروادشریفہ ایک ہزار چار سو اولیائے کاملین کے کلام کا مجموعہ ہیں اور جو حضور قلب کے ساتھ اپنے اوپر لازم کرلے اسکی برکت اور صفائی مشاہدہ کرے گا اور ایک ہزار چار سو ولی کی ولایت سے حصہ پاوے گا۔حضرت امیر کبیرؒ نے تین دفعہ تمام روئے زمین کی سیر کی اور ایک ہزار چار سو ولیءکامل کی ملاقات سے مشرف ہوئے اور رخصت کے وقت ہر ایک سے دعا اور وظائف کی التماس کرتے۔تمام رقعے اور وہ ذکر جوان کے دل سے بے اختیا جاری ہوتے تھے ان کو اپنے جامع میں مرقع کر لیتے تھے اور آپ ہی سے منقول ہے کہ جب میں بارھویں دفعہ کعبہ شریف کی زیارت کو گیا اور مسجد حرام میں پہنچا تو خواب میں دیکھا کہ سرورِ کائنات ﷺ میری طرف تشریف لارہے ہیں میں بھی آگے بڑھا اور آپ ﷺ نے فرمایا "خُذ هٰذه الفتحية" جب میں نے لے کر دیکھا تو بعینہٖ وہی اوراد تھے جو پہلے اولیاءکرام سے مجھے ملے تھے۔اس واسطے تبرکاً وتیمناً اس کا نام اورادِفتحیہ رکھا۔

حضرت شاہِ ہمدانؒ خود فرماتے ہیں کہ جب میں نے کتب احادیث کی طرف رجوع کیا اور معلوم ہوا کہ یہ تمام اوراد احادیثِ رسول مقبول ﷺ میں موجود ہیں لٰہذا جو حضرات سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ واکمل التحیات کے معمولات زندگی پر چلنے کے خواہش مند ہوں اُن کے لئے یہ ''اورادِ فتحیہ'' بہترین وظیفہ ہے۔ اسکے پڑھنے سے بفضل اللہ مشکلات آسان۔ ترقیٔ ایمان اور تقرّبِ رحمان حاصل ہوگا۔ اورادِ فتحیہ ایک ایسا وظیفہ ہے جس کے پڑھنے سے قدرتی سکون قلب حاصل ہوتا ہے۔ عبادت کے ساتھ ساتھ اس وظیفہ کے پڑھنے سے دنیاوی مشکلات آسان ہونے کی ضمانت موجود ہے۔ لَایَرُدُّ القضاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ کے بموجب سختیوں کا سدباب اور تکالیف کا علاج اس مستند اوراد کے ذریعے ہی ممکن ہے جو کہ قرآن وحدیث سے منتخب ہے اور یہ وہ اصل نسخہ ہے جو شاہِ ہمدانؒ سے منسوب ہے۔ تحریفِ کلمات سے بچیں انشا اللہ اس وظیفے کا عامل توحید کے راستے پر گامزن رہے گا اور مشکلات کے وقت صحیح راہنمائی پائے گا تاریکی دور ہوگی، دل کے اندر اسلام کی روشنی پیدا ہوگی۔

جناب حکیم الاُمت علامہ اقبالؒ مرحوم نے شاہِ ہمدانؒ کی منقبت میں جاوید نامہ میں چند اشعار بیان کیے ملاحظہ فرمائیں:

سید السادات، سالارِ عجم　　دستِ او معمارِ تقدیرِ اُمم

تا غزالی درس اللہ گرفت　　ذکر و فکر از دودمانِ او گرفت

خطہ را آں شاہ دریا آستین　　داد علم وصنعت وتہذیب ودین

آفرید آں مرد ایران صغیر　　با ہنرہائے غریب ودلپذیر

دعائے رقاب کی فضیلت

وجہ تسمیہ: رقاب جمع رقبہ کی ہے جس کے معنی گردن کے ہیں کیونکہ عربی میں رقبہ کے اصطلاحی معنیٰ غلام کے ہیں اس دعا کا نام دعائے رقاب محض اس لئے رکھا گیا ہے کہ انسان بہر طور خداوند کریم کا غلام ہے اور غلام اپنے مالک سے ہر چیز کا سوال کرتا ہے غلام کے پاس کوئی چیز اپنی نہیں ہوتی اور نہ وہ کسی چیز کا مالک ہوتا ہے چھوٹی چیز سے لے کر بڑی چیز تک وہ اپنے مالک کا محتاج ہوتا ہے۔ لہٰذا جناب امیر کبیرؒ نے ایسی دعا بیان کی ہے جس میں بندہ نے اپنے مالک حقیقی سے ہی ہر چیز کا سوال کیا ہے۔ اس دعائے رقاب میں کوئی چیز ایسی نہیں جو انسان کی فلاح و بہبود کے لئے نہ ہو اور جس کا سوال حضرت امیر کبیرؒ نے اپنے مالک حقیقی سے نہ کیا ہو۔ یقیناً بندہ بلحاظ بندگی کے ہر چیز اپنے پروردگار سے مانگنے کا محتاج ہے۔ مختصر کلام یہ ہے کہ جناب امیر کبیرؒ نے توحید کا مفہوم اور اَدِفتحیہ تالیف کر کے واضح کیا گویا اس آیت کی تشریح کی ہے۔ "اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ" دعائے رقاب اور اَدِفتحیہ کا ملزوم ہے' ایک مستند وظیفہ کے بعد ایک مستند دعا کی ضرورت ہوتی ہے جس سے توحید کے رموز و اسرار منکشف ہوں' جن دعاؤں سے یہ معلوم ہو کہ ہر چیز کا سوال صرف خدائے قدوس سے کیا جا سکتا ہے' اس کے سوا کوئی بھی مجیب الدعوات نہیں۔ حقیقتاً دعا ہی عبادت کی روح ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے: (اَلدُّعَاءُ مُخُّ الۡعِبَادَةِ) دعا عبادت کا مغز ہے۔ اس لیے جناب امیر کبیر رحمۃ اللہ علیہ نے دعائے رقاب میں ہمہ حاجات جن کا انسان محتاج ہے بدرگاہِ مجیبُ الدعوات میں پیش کر کے اپنی عاجزی اور بے بسی کا اظہار کیا ہے اس لیے ہر دعا کے بعد مشکل کشائی کے لیے یہ دعا اکمل ہے۔

اَوْرَادِ فَتحِیَّۃ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ بہت رحم فرمانے والا ہے

اَسْتَغْفِرُ[ف1] اللّٰہَ الْعَظِیْمَ تین بار پڑھیں اَلَّذِیْ

میں بخشش چاہتا ہوں اللہ بزرگ و برتر سے ایسا اللہ کہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ

نہیں کوئی معبود مگر وہی جو زندہ ہے اور قائم ہے اور میں اس کی جانب

اِلَیْہِ وَ اَسْاَلُہُ التَّوْبَۃَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ

لوٹتا ہوں اور اسی سے توبہ کی توفیق مانگتا ہوں اے اللہ تو

السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ

سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے اور تیری جانب لوٹتی ہے

ف1 جناب علی ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اوراد شریف کا آغاز کلمہ استغفار سے کیا ہے، تا کہ ظاہری اور باطنی گناہوں سے پاک وصاف ہو کر قاری اس قابل ہو کہ خدائے قدوس کی تعریف اور توصیف کے ساتھ ساتھ سرورکائنات علیہ الصلوۃ والسلام کے لیے صلوۃ وسلام پاکیزہ زبان سے ادا ہو۔

ہزار بار بشویم دہن بمشک وگلاب   ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا

سلامتی، زندہ رکھ ہم کو اے ہمارے رب سلامتی کے ساتھ اور داخل کر ہم کو گھر

دَارَالسَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ يَا

سلامتی کے (جنت میں)اور تو برکت والا ہے اے ہمارے رب اور تو بلند مرتبہ ہے اے

ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ ف2

شان اور بزرگی والے۔ اے اللہ تیرے ہی لیے ہے تمام تعریف

حَمْدًا يُّوَافِيْ نِعَمَكَ وَ يُكَافِيْ مَزِيْدَ

وہ تعریف جو کافی ہو تیری نعمتوں کے لیے اور کافی ہو تیرے کرم کی زیادتی

كَرَمِكَ اَحْمَدُكَ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ

کے لیے تعریف کرتا ہوں میں تیری ساتھ تمام تر ان تعریفوں کے

ف2
جناب حضرت امیر کبیر رحمۃ اللہ علیہ نے جس بسط وکشاد کے ساتھ حمد کی تعریف کی ہے۔ میرا خیال ہے کسی بھی مفسر نے اس درجہ حمد الٰہی کو پایہ تکمیل تک نہیں پہنچایا یعنی خداوند کریم کی تعریف کرنے کا خاصہ یہ ہے کہ جس قدر اس کی تعریف اور شکر کیا جائے انعام واکرام میں بھی اسی قدر اضافہ ہو۔ حضرت علی ثانیؒ نے حمد کے متعلق یہ الفاظ استعمال کیے" خداوند میں وہ حمد وثناء بیان کرتا ہوں جس کی بدولت ہر قسم کی نعمتوں کا شکر ادا ہو اور انعام واکرام میں اضافہ ہو اور اس چیز سے میں قاصر ہوں کہ تیری پوری تعریف کر سکوں البتہ جتنا علم تو نے مجھے عنایت کیا اس درجہ حمد وثنا بیان کر سکتا ہوں اور وہ تعریف بھی کرنا چاہتا ہوں جس کے الفاظ کے خزانوں کا صرف تو عالم ہے اور تیرے سوا کوئی بھی علم نہیں رکھتا مگر وہ الفاظ بھی معنوی لحاظ سے اس حمد وثنا میں شامل کرتا ہوں گویا مکمل طور پر تیری تعریف ادا کرتا ہوں جس میں کوئی کمی باقی نہ رہے۔"

مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَلٰى
جن کو میں جانتا ہوں ان (تعریفوں) میں سے اور جن کو میں نہیں جانتا

جَمِيْعِ نِعَمِكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ
اور (تعریف کرتا ہوں) تیری تمام نعمتوں کی، جن کو میں جانتا ہوں ان میں سے اور جن کو میں نہیں

اَعْلَمْ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
جانتا اور تعریف کرتا ہوں ہر حال میں۔ پناہ چاہتا ہوں اللہ کی

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
شیطان مردود سے اللہ وہ ہے کہ کوئی معبود نہیں

هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ
مگر وہی جو کہ زندہ اور قائم ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے

وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ط
اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط
کون ہے وہ جو (کسی کی) سفارش کر سکے اس کے حضور بغیر اس کی اجازت کے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج
وہ جانتا ہے وہ (سب حالات) جو مخلوقات کے آگے اور جو پیچھے کے ہیں۔

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا
اور نہیں احاطہ کر سکتے (لوگ) کچھ بھی اس کے علم کا، مگر

بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
جس قدر وہ چاہے۔گھیر رکھا ہے اس کی کرسی نے (حکومت نے) آسمانوں کو اور زمین کو

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝
اور نہیں ہے بوجھ اس پر ان (زمین و آسمان) کی حفاظت کا اور وہ بالاشان عظمت والا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ ف3 ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار
پاک ہے اللہ۔سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اللہ سب سے بڑا ہے

ف4 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو اکیلا ہے۔ نہیں ہے کوئی ساتھی

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى
اس کا اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لیے ہے تعریف اور وہ ہر شے پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ۱۰ بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
قدرت رکھتا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ

ف3 کلمتان خفیفتانِ علی اللّسان ثقیلتانِ فی المیزان حبیبتانِ عندالرحمان سبحان اللّٰہ، الحمدللّٰہ
(حدیثِ رسول) یہ دو محبوب کلمات زبان پر ہلکے، میزان میں وزنی، اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب۔

الْمَلِكُ الْجَبَّارُ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ
جو زبردست اور دبدبے والا ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو واحد اور

الْقَهَّارُ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۞
قہر والا ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو زبردست بخشش کرنے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ السَّتَّارُ ۞ لَآ اِلٰهَ
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو کرم کرنے والا ہے اور پردہ پوش ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مگر اللہ جو بزرگ و برتر، اعلیٰ شان والا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ

خَالِقُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْبُوْدُ
بنانے والا رات اور دن کا نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جس کی عبادت کی جائے

ف کلمہ توحید کے ساتھ جناب امیر کبیرؒ نے خدائے قدوس کے وہ صفاتی نام شامل فرمائے جن کا ذکر قرآن کریم کی مختلف سورتوں میں آیتوں کے اختتام پر باری تعالیٰ نے خود بطور حجت کے بیان کیا یعنی جو چیز انسان کی عقل اور اس کے فہم وفراست میں نہ آسکے اور انسان اس کے سمجھنے میں دلائل طلب کر کے اپنے آپ کو مطمئن کرنا چاہے تو خداوند کریم اپنے صفاتی ناموں کو بیان کرنے کے بعد یہ دلیل دیتے ہیں کہ میرے نزدیک یہ کام مشکل نہیں، میں ایسا کرنے پر پوری قدرت رکھتا ہوں، گویا خداوند کریم کیوں عبادت کے لائق ہے، دوسرا کیوں نہیں۔ جواب یہ ملتا ہے اس کی یہ یہ صفتیں ہیں جو غیر اللہ میں ہرگز نہیں پائی جاتیں لٰہذا وہی اللہ ہے جو ہر طرح عبادت و پرستش کے لائق ہے۔ لا الہ الا اللہ کے الٰہ یعنی معبود ہونے کی دلیل حجت کے لیے پیش کی ہے۔

بِكُلِّ مَكَانٍ ۞ لَآ اِلٰهَ[ف5] اِلَّا اللّٰهُ الْمَذْكُوْرُ بِكُلِّ

ہر جگہ۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جس کا ذکر کیا جاتا ہے ہر

لِسَانٍ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَعْرُوْفُ بِكُلِّ

زبان میں۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو مشہور ہے تمام

اِحْسَانٍ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِىْ

احسانات کے ساتھ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جس کی ہر روز

شَاْنٍ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ ۞ لَآ

شان ہی نرالی ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جس پر ہمارا ایمان ہے۔ نہیں ہے

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانًا مِّنَ اللّٰهِ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ ہم اسی کی امان چاہتے ہیں نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ

ف5 پروردگار عالم کا ذکر بے حساب ہو۔ آخر بے حساب کی بھی کوئی حد نہیں کیونکہ مخلوقات کی تعداد کون جانتا ہے؟ آج تک کتنی مخلوق دنیا و آسمان پر آئی اور آئندہ کتنی مخلوق پیدا ہوگی اور اب کس قدر ہے، عرش عظیم کا کتنا وزن ہے۔ کسی کو علم نہیں تو اللہ تعالیٰ کا اندازہ کون کرسکتا ہے۔ خداوند کریم خود ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر تمام روئے زمین کے سمندر، ندی نالے بطور روشنائی کے استعمال کیے جائیں تب بھی خداوند کریم کی تعریف کی تکمیل ممکن نہیں اگرچہ یکے بعد دیگرے تا قیامت سمندر خشک ہو جانے کے بعد دوبارہ پیدا ہوں تب بھی اللہ تعالیٰ کی صفات، تعریف و توصیف مکمل نہیں کرسکتے اس کا صحیح اندازہ خداوند قدوس کو معلوم ہے۔ دراصل جو تعریف ذات پاک نے خود اپنی کی، اسی کے متعلق کسی کی کیا جرات ہے یا کون اتنا علم رکھتا ہے کہ ہمہ اوصاف والے کی کوئی بھی صفت بیان کرسکے۔

اَمَانَةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ
جس کی ہم امانت ہیں۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ اور نہیں کسی میں طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا
نہ قوت مگر صرف اللہ تعالیٰ میں۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ اور نہیں

نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا ۝
عبادت کرتے ہم سوا اللہ تعالیٰ کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو حق ہے حق

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِيْمَانًا وَّ تَصْدِيْقًا ۝ لَآ اِلٰهَ
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جس پر ہمارا ایمان ہے اور ہم اس کی تصدیق کرتے ہیں نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ تَعَبُّدًا وَّ رِقًّا ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مگر اللہ تعالیٰ جس کی ہم عبادت کرتے ہیں اور جس کے ہم غلام ہیں نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ

تَلَطُّفًا وَّ رِفْقًا ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ
ساتھ اپنی مہربانی اور رفاقت کے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو پہلے ہے ہر

شَیْءٍ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ ۝
شے سے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو بعد ہے ہر شے کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى رَبُّنَا ۝ وَيَفْنٰى وَيَمُوْتُ
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ باقی رہے گا رب ہمارا اور فنا ہو جائیں اور مر جائیں گی

كُلُّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
سب چیزیں ، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو بادشاہ ہے حقیقتاً و

الْمُبِيْنُ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
صراحتاً نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو بادشاہ ہے حقیقتاً

الْيَقِيْنُ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۞
و یقیناً نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ عالی مرتبت، عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ۞ لَآ اِلٰهَ
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو نہایت بردبار اور فضل کرنے والا ہے نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ
مگر اللہ تعالیٰ رب ساتوں آسمانوں کا اور پروردگار ہے عرش

الْعَظِيْمِ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ ۞
عظیم کا۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو تمام فضل کرنے والوں سے زیادہ فضل وکرم کرنے والا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۞
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَبِيْبُ التَّوَّابِيْنَ ۞
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو محبوب رکھتا ہے توبہ کرنیوالوں کو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَاحِمُ الْمَسَاكِيْنِ ۝
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ رحم کرنے والا مسکینوں پر،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هَادِى الْمُضِلِّيْنَ ۝
نہیں ہے کوئی معبودمگر اللہ تعالیٰ، ہدایت دینے والا گمراہوں کو،

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَلِيْلُ الْحَائِرِيْنَ ۝
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو رہنما ہے گمراھوں کا اور بھٹکے ہوؤں کا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَلِيْلُ الْمُتَحَيِّرِيْنَ ۝
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو رہنما ہے سوچنے والوں کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَمَانُ الْخَائِفِيْنَ ۝ ف[6]
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو جائے پناہ ہے خوفزدوں کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۝
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ، فریاد سننے والا، فریاد کرنے والوں کی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ
نہیں ہے کوئی معبود مگراللہ تعالیٰ جو بہتر ہے سب مدد کرنے والوں سے

ف[6] مشکلات کے وقت اس کلمہ شریف کی تکرار سے اطمینانِ قلب اور کامیابی نصیب ہوتی ہے۔

اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو بہتر ہے سب حفاظت کرنے والوں سے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ

خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ

جو بہتر ہے تمام وارثوں سے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو بہتر ہے

الْحَاكِمِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ۝

تمام حاکموں سے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو بہتر ہے رزق دینے والوں سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو بہتر ہے فتح کرنے والوں سے نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

مگر اللہ تعالیٰ جو بہترین بخشنے والا ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ

خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

جو بہتر ہے رحم کرنے والوں سے نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو واحد (یکتا ہے)

وَصَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ

اور جس کے سب وعدے سچے ہوئے اور جس نے اپنے بندے (محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کی مدد کی اور اپنی

جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ وَلَا شَيْءَ

فوج کو غالب اور فاتح بنایا اور (کفر کی تمام) جماعتوں کو شکست دی وہ ایک اور واحد ہے اور اس کے بعد

بَعْدَهٗ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَهْلُ النِّعْمَةِ

کوئی شے نہیں ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ جو کہ نعمت والا ہے

وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ ۞

اور اس کے پاس فضل و کرم ہے اور وہی تمام ستائش کا مستحق ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ اور نہیں عبادت کرتے ہم مگر اس کی

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۞

اس حال میں کہ خالص رکھنے والے ہیں اس کے لیے دین کو اور اگرچہ نا پسند کریں کافر۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ ف7

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ تعداد اس کی مخلوقات کے اور وزن میں اس کے عرش کے

وَرِضَآءَ نَفْسِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور تعداد میں اتنے کہ وہ راضی ہو جائے اور روشنائی (یعنی وسعت) میں اس کے کلمات کے، نہیں ہے کوئی معبود مگر

اللّٰهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِيَّةِ الْفَرْدَانِيَّةِ

اللہ تعالیٰ جو (صفات میں) ایک صاحب ہے، ذات میں یکتا ہے،

ف7 یہاں کلمہ لا الہ الا اللہ کی تعداد مراد ہے، یعنی یہ کلمہ شریف تعداد میں اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر ہے اور وزن میں برابر اس کے عرش کے اور اتنی تعداد میں جتنے میں وہ راضی ہو جائے اور وسعت میں اس کے کلمات کے برابر۔ (صفحہ نمبر 9 بھی ملاحظہ فرمائیں)

الْقَدِيْمِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ الْاَبَدِيَّةِ لَيْسَ
ہمیشہ سے ہے، ازلی، ابدی۔ نہیں ہے اس کا کوئی

لَهٗ ضِدٌّ وَّلَا نِدٌّ وَّلَا شِبْهٌ وَّلَا شَرِيْكٌ
مقابل ،اور نہ اس کا کوئی مثل اور نہ کوئی اس کا مشابہ ہے اور نہ اس کا کوئی شریک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ اکیلا ہے وہ۔ نہ اس کا کوئی شریک ہے

لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ
تمام ملک اس کا ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں وہی زندہ رکھتا ہے اور وہی، موت دیتا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
اور وہ زندہ ہے، اس کو موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ
ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اور اسی کی طرف ہم کو جانا ہے

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۝
وہی اول ہے اور وہی آخر ہے اور وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ
وہ ہر شے کا جاننے والا ہے اس کی مثل کوئی

شَیۡءٌ وَّهُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ (حَسۡبُنَا[8] اللّٰهُ
چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ

وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ
بہترین سہارا اور بہترین مالک اور بہترین

النَّصِیۡرُ) تین بار پڑھیں غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیۡكَ
مددگار۔ تجھ ہی سے مغفرت چاہتے ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف

الۡمَصِیۡرُ اَللّٰهُمَّ[9] لَا مَانِعَ لِمَاۤ اَعۡطَیۡتَ
ہم کو لوٹنا ہے اے اللہ نہیں ہے کوئی روکنے والا اس چیز کا جسے تو نے عطا کیا

وَلَا مُعۡطِیَ لِمَا مَنَعۡتَ وَلَا رَآدَّ لِمَا قَضَیۡتَ
اور نہ کوئی دینے والا ہے اس چیز کا جسے تو نے روک دیا اور نہیں ہے انکار کرنیوالا اور رد کرنیوالا اس چیز کا جس کا

ف[8] یہ ایسا وظیفہ ہے جس کا ثبوت قرآن حمید میں ملتا ہے۔ (وَقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِیۡلُ فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ) یعنی آفت زدہ لوگوں نے یہ پڑھا۔ ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہی بہترین وکیل اور مددگار ہے۔ پروردگار نے ان کی حالت بدل دی اور اپنی جانب سے نعمت عطا کی اور فضل اور مہربانی سے ان کو نوازا۔ گویا قرآن حکیم سے حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِیۡلُ نِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ کا وظیفہ ثابت ہے۔ یہ واقعی ہر مشکل کے وقت پڑھنا مفید ہے۔ اس کے پڑھنے سے ہر قسم کی دینی و دنیاوی تکلیفیں دور ہوتی ہیں اور انعام الٰہی کا مستحق ہوتا ہے۔

ف[9] تقدیر کا مسئلہ اس دعا نے حل کر دیا ہے۔ وَلَا مُبَدِّلَ لِمَا حَكَمۡتُ جس کو دے اس سے کوئی چھین نہیں سکتا اور جس کو وہ نہ دے اس کو کوئی دے نہیں سکتا۔

وَلَا مُبَدِّلَ لِمَا حَكَمْتَ وَلَا يَنْفَعُ

تو نے فیصلہ کر دیا ہے۔ اور نہیں کوئی بدلنے والا اس چیز کا جس کا آپ نے حکم دیا اور کوئی نفع نہیں دے سکتی

ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَ رَبِّيَ

بختاوری مقابلہ میں اس کی بختاوری کے۔ پاک ہے میرا رب

الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ سُبْحَانَ

جو عالی شان، بلند مرتبہ اور بخشنے والا ہے پاک ہے ذات

رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ الْكَرِيْمِ

میرے عالی مرتبہ رب کی جو سب سے برتر اور بخشش کرنے والا، فضل و کرم کرنے والا ہے۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْكَرِيْمِ

پاک ہے میرا رب جو بلند و برتر، فضل و کرم کرنے والا اور

الْوَهَّابِ يَا وَهَّابُ سُبْحَانَكَ [ف10] مَا عَبَدْنَاكَ

بخشنے والا ہے۔ اے بخشنے والے پاک ذات ہے تیری (اے اللہ) نہیں عبادت کی ہم نے

حَقَّ عِبَادَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا عَرَفْنَاكَ

جیسا کہ عبادت کرنے کا حق ہے۔ پاک ذات ہے تیری (اے اللہ)! نہیں پہچانا ہم نے تم کو

ف[10] جس قدر بھی عبادت کی جائے کم ہے اور جس قدر بھی شکر کیا جائے کم ہے۔ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا گر تم خدا کی نعمتوں کا حساب کرنا چاہو تو نہیں کر سکتے۔ کس کس نعمت کا شکر کیا جائے۔ بے حساب نعمتوں کا شکر اس مختصر سی زندگی میں ناممکن ہے۔

حَقَّ مَعْرِفَتِكَ سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ

جیسا کہ حق تھا پہچاننے کا۔ پاک ذات ہے تیری (اے اللہ) نہیں یاد کی ہم نے تیری

حَقَّ ذِكْرِكَ سُبْحَانَكَ مَا شَكَرْنٰكَ حَقَّ

جیسا کہ حق تھا یاد کرنے کا اے اللہ پاک نہیں شکر ادا کیا ہم نے تیرا جیسا

شُكْرِكَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ

کہ ادا کرنے کا حق تھا۔ پاک ہے ذات تیری اے اللہ تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے قدرت تیری اے اللہ تو واحد اور یکتا ہے۔ اے اللہ پاک ہے تو

الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ

اکیلا ہے اور بے نیاز ہے۔ اے اللہ پاک تو ہی بلند کرنے والا ہے آسمانوں کا

بِغَيْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ

بغیر ستون کے۔ پاک ہے ذات اللہ تعالیٰ کی کہ جس نے نہ کوئی

يَتَّخِذْ صَاحِبَةً[11] وَّلَا وَلَدًا ط سُبْحَانَ اللّٰهِ

بیوی کی اور نہ ہی کوئی اولاد ہے۔ پاک ذات ہے اللہ تعالیٰ کی

الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

جس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ اس کو کسی نے جنا ہے اور نہ ہی کوئی

كُفُوًا اَحَدٌ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

اس کا ہمسر ہے۔ پاک بادشاہ ہے بڑا پاک

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ

اے اللہ پاک تو ہی مالک ہے، عالم ظاہر اور عالم باطن کا اے اللہ پاک

ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْهَيْبَةِ

تیرے ہی واسطے عزت اور عظمت اور قدرت (کاملہ) اور ہیبت

وَالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْبَقَاءِ

اور جلال اور خوبیاں اور کمال اور بقاء

وَالثَّنَاءِ وَالضِّيَاءِ وَالْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ

اور تعریف اور نور اور نعمتیں اور تمام احسانات ہیں

وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

اور بزرگی (ذات) اور بزرگی (صفات) پاک ذات ہے تیری اے بادشاہ

ف11 وہ پاک ذات جس نے کسی بھی حالت میں اولاد کو پسند نہیں کیا۔ اور یہ تو کفار و مشرکین کا سراسر بہتان ہے کہ خداوند کریم کی لڑکیاں فرشتے ہیں یا عیسائی کہتے ہیں کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام خداوند کریم کا لڑکا ہے۔ افسوس ہے ان بہتان تراشوں پر جنہوں نے خدا کی ذات کے ساتھ شریک ٹھرائے۔ اسی کی تردید میں سورۃ اخلاص قرآن حکیم میں نازل ہوئی جس نے تمام مشرکین کے غلط عقائد کو باطل کر دیا ہے۔

الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ؕ سُبُّوْحٌ
ہمیشہ زندہ رہنے والے جو نہ سوتا ہے اور نہ جس کے لیے موت ہے۔تعریف کے قابل،

قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ؕ
بڑا پاک ہے ہمارا رب اور فرشتوں اور ارواح کا رب ہے (پرورش کرنے والا)

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا
پاک ہے اللہ تعالیٰ اور جملہ حمد و ثنا صرف اللہ کے لیے ہے اور کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر

اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اللہ تعالیٰ اور اللہ سب سے بڑا ہے اور کسی میں کوئی قوت اور طاقت نہیں

اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
مگر اللہ تعالیٰ کی جو کہ عالی شان اور بلند مرتبہ ہے الٰہی تو

الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
بادشاہ ہے (اور تجھی کو بادشاہی سزاوار ہے) ایسا کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، صرف تو

يَآ اَللهُ ۛ 12 يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَلِكُ
اے اللہ، اے مہربان، اے رحم کرنے والے اے بادشاہ،

يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ
اے جملہ عیوب سے پاک، اے سلامتی والے اے امان دینے والے، اے نگہبان،

يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ

اے غالب اے ہر قسم کا اختیار رکھنے والے، اے بڑائی والے، اے پیدا کرنے والے،

يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ

اے پیدا کرنے والے، اے صورت بنانے والے، اے بخشش کرنے والے اے زبردست،

يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ

اے بہت بخشنے والے، اے رزق دینے والے، اے مشکل کشا، اے ہر چیز کے جاننے والے،

يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ

اے بند کرنے والے روزی کے، اے زیادہ روزی کرنے والے، اے پست کرنے والے، اے بلند کرنے والے،

يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ

اے عزت دینے والے، اے ذلت دینے والے، اے سننے والے، اے دیکھنے والے

يَا حَكَمُ يَا عَدْلُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ

اے انصاف کرنے والے، اے عدل کرنے والے، اے باریکی دیکھنے والے، اے باخبر

يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا شَكُوْرُ

اے بردبار، اے عظمت والے، اے بخشنے والے، اے شکر کرنے والوں کے قدردان،

ف[12] خداوند کریم کے ۹۹ ناموں کو اسمائے حسنیٰ کہا جاتا ہے جن کے متعلق قرآن فرماتا ہے (وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا)۔ اللہ تعالیٰ کے اچھے نام ہیں۔ ان ناموں کے ذریعے خدا سے مانگو۔ حدیث میں ہے جو ان ناموں کا ذکر کرے جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

يَا عَلِيُّ يَا كَبِيْرُ يَا حَفِيْظُ يَا مُقِيْتُ

اے عالی مرتبہ، اے ہر شے سے بڑے، اے حفاظت کرنے والے اے روزی دینے والے،

يَا حَسِيْبُ يَا جَلِيْلُ يَا كَرِيْمُ يَا رَقِيْبُ

اے حساب رکھنے والے، اے بے نیاز اے کرم کرنے والے، اے نگھبان،

يَا مُجِيْبُ يَا وَاسِعُ يَا حَكِيْمُ يَا وَدُوْدُ

اے دعا قبول کرنے والے اے بڑھانے والے اے ہر چیز کے جاننے والے اے صاحب جود و کرم

يَا مَجِيْدُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيْدُ يَا حَقُّ

اے بزرگی والے، اے سبب رکھنے والے، اے ہر جگہ حاضر رہنے والے، اے سزاوار خداوندی،

يَا وَكِيْلُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ يَا وَلِيُّ

اے کارساز، اے قوت والے اے مضبوطی والے، اے مددگار

يَا حَمِيْدُ يَا مُحْصِي يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ

اے تعریف والے، اے ہر شے کو گھیرنے والے، اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ پیدا کرنیوالے

يَا مُحْيِي يَا مُمِيْتُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اے پیدا کرنے والے اے موت دینے والے، اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے ہمیشہ قائم رہنے

يَا وَاجِدُ يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ

والے، اے تونگر، اے بزرگی والے اے اکیلے، اے یکتا،

يَا صَمَدُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُقَدِّمُ

اے بے نیاز بے پرواہ اے قدرت رکھنے والے، اے اقتدار والے، اے مقدم کرنیوالے

يَا مُؤَخِّرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ

اے موخر کرنے والے اے سب سے اول اے سب سے آخر، اے ظاہر،

يَا بَاطِنُ يَا وَالِىُ يَا مُتَعَالِىُ يَا بَرُّ

اے پوشیدہ رہنے والے، اے مالک، اے عالی شان والے اے مہربان

يَا تَوَّابُ يَا مُنْعِمُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ

اے توبہ قبول کرنے والے اے انعام دینے والے، اے بدلہ لینے والے، اے معاف کرنیوالے،

يَا رَءُوفُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَاالْجَلَالِ

اے بڑی رحمت کرنے والے، اے خداوند جہاں، اے صاحب جلال اے صاحب انعام و

وَالْاِكْرَامِ يَا رَبُّ يَا مُقْسِطُ يَا جَامِعُ

اکرام، اے پالنے والے اے داد دینے والے، اے جمع کرنے والے،

يَا غَنِىُّ يَا مُغْنِىُ يَا مُعْطِىُ يَا مَانِعُ

اے بے پرواہ، اے غنی کرنے والے، اے عطا کرنے والے، اے باز رکھنے والے گناہوں سے

يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ يَا نُوْرُ يَا هَادِىُ

اے ضرر پہنچانے والے، اے نفع پہنچانے والے، اے نور والے اے ہدایت دینے والے

يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيْ يَا وَارِثُ يَا رَشِيْدُ

اے ایجاد کرنے والے، اے ہمیشہ رہنے والے اے مالک، اے غلطیوں سے مبرا

يَا صَبُوْرُ يَا صَادِقُ يَا سَتَّارُ يَا مَنْ

اے بدلہ لینے میں جلدی نہ کرنے والے، اے سچے، اے پردہ پوشی کرنے والے اے وہ کہ

تَقَدَّسَ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ وَتَنَزَّهَ [ف13]

برتر ہے مشابہت (کسی کی برابری) سے اس کی ذات اور پاک ہے

عَنْ مُشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ صِفَاتُهٗ يَا مَنْ

اپنی جیسی مثال اور خوبیوں سے اس کی ذات اے وہ (اللہ)

دَلَّتْ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِهٖ اٰيَاتُهٗ وَشَهِدَتْ

جس کی واحدانیت پر اس کی نشانیاں دلالت کرتی ہیں اور شاہد ہوئی ہیں

[ف13] خداوند کریم کی ذات مقدس کو کسی چیز سے مشابہت نہیں دی جا سکتی نہ اس کی صفات عالیہ کو کسی کی صفت سے مماثل ٹھہرایا جا سکتا ہے' وہ ہر لحاظ سے بے مثل اور بے نظیر ہے۔ یہی اللہ تعالیٰ کی شان اطہر ہے۔ (لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ) اس جیسی کوئی شے نہیں ہے' وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ حضرت علی ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے خداوند قدوس کی وحدانیت کی دلیل ایسے کلمات سے دی جس کو کوئی ادیب فلسفی، حکیم نہیں بیان کر سکتا۔ جس کے ثبوت سے بڑے سے بڑا دشمن دین انکار نہیں کر سکتا۔ آپ نے ان الفاظ سے بہت بڑے بیکراں سمندر کو کوزے میں جمع کیا ہے۔ تمام کائنات خداوند کریم کی قدرت و خالقیت پر ایک بہت بڑی دلیل ہے۔

بِرَبُوْبِيَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهٗ[ف14] وَاحِدٌ لَّا مِنْ

اس کی ربوبیت کی اس کی مخلوقات، وہ اکیلا ہے بغیر

قِلَّةٍ ۞ وَمَوْجُوْدٌ[ف15] لَّا مِنْ عِلَّةٍ ۞ يَا مَنْ

کسی قلت کے اور موجود ہے بغیر کسی سبب کے اے وہ (اللہ)

هُوَ بِالْبِرِّ مَعْرُوْفٌ وَّبِالْاِحْسَانِ

جو کہ نیکیوں کی وجہ سے مشہور ہے اور ساتھ احسان کے

مَوْصُوْفٌ مَعْرُوْفٌ بِلَاغَايَةٍ وَّمَوْصُوْفٌ

موصوف ہے، مشہور ہے بے انتہا اور موصوف ہے،

بِلَانِهَايَةٍ اَوَّلٌ قَدِيْمٌ بِلَا اِبْتِدَاءٍ

بغیر کسی حد کے اول ہے ، قدیم ہے جو بلا ابتدا کے

ف14 ہر گیا ہے کہ از زمین روید وحدہ لاشریک لہٗ گوید

جو چیز زمین سے اگتی ہے وہ الٰہی واحدانیت ایزدی کا ذکر کرتے ہوئے اگتی ہے۔ **دلیل وحدانیت:** واحد ایک ایسا ہے کہ جس میں کمی نہیں ہوسکتی۔ یعنی نصف، تہائی، چوتھائی نہیں ہوسکتا۔ عام طور پر ایک کے حصے ہوسکتے ہیں مگر خداوند کریم کا ایک ہونا ان تمام حصوں کا باطل کر دیتا ہے۔ وہ بے حصہ بلاکم وبیش (واحد) وہ ایک ہے جس کی مثال نہیں ملتی یعنی یہ وہ ایک نہیں جس کو گنتی میں سمجھا جائے یہ ایک وہ ہے صرف تردید (اِلٰهَةً اُخْرٰى) یعنی دوسرے معبودان باطلہ کے لیے استعمال کیا گیا۔ حضرت امیر کبیرؒ نے کس انداز سے اللہ تعالیٰ کے وجود کا ثبوت ادیبانہ اور فلسفیانہ طرز پر بیان کیا ہے۔

وَاٰخِرٌ كَرِيْمٌ بِلَا اِنْتِهَآءٍ وَ غَفَرَ

اور آخر کے کرم کرنے والا بغیر کسی انتہا کے اور بخشتا ہے

ذُنُوْبَ الْمُذْنِبِيْنَ كَرَمًا وَّحِلْمًا ۞

گنہگاروں کے گناہ بسبب اپنے کرم اور بردباری کے

يَا مَنْ لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ

اے وہ (اللہ) نہیں ہے اس کی مثل کوئی شے اور وہ سننے والا

الْبَصِيْرُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

دیکھنے والا ہے کافی ہے ہمارے واسطے اللہ اور بہترین کارساز،

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ يَا دَآئِمًا

بہترین مولیٰ اور سب سے بہتر مددگار، اے ہمیشہ رہنے والے

ف15 ایسا وجود ہے جس کے لیے کوئی سبب نہیں نہ کسی سبب کی ضرورت ہے جس طرح عام طور پر والدین کے بغیر اولاد نہیں ہوتی۔ کوئی سوچے خداوند کریم بغیر وسیلہ اور سبب کے کیسے پیدا ہوئے۔ اسلامی نقطہ نظر سے اس کا جواب موجود ہے کہ حضرت آدم بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے۔ جنابہ حوا بغیر ماں کے اور حضرت عیسیٰؑ بغیر باپ کے تولد ہوئے۔ خدا کی ذات اس سے بلند و برتر ہے۔ وہ حقیقی مالک وخالق کائنات ہے، یہ اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے اور اس کو جناب موحدِ ربانی نے کن خوبصورت الفاظ میں واضح کیا۔ ایک انصاف پسند انسان کے لیے خدا کی وحدانیت اور اس کی الوہیت سمجھنے کے لیے یہ عقلی و نقلی دلیل کافی وشافی ہے۔ اس کے بعد کوئی وجہ انکار نہیں ہوسکتی۔ (لَوْ كَانَ فِيْمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا) اگر اللہ کے سوا کوئی آسمان وزمین کا مالک ہوتا تو دونوں کا نظام بگڑ جاتا یعنی نظام کائنات قائم نہ رہتا۔

بِلَا فَنَآءٍ وَ يَا قَآئِمًا بِلَا زَوَالٍ وَيَا مُدَبِّرًا
بغیر فنا کے اور اے قائم رہنے والے بلا زوال کے اور اے مدبر

بِلَا وَزِيْرٍ سَهِّلْ عَلَيْنَا وَعَلٰى وَالِدَيْنَا
بلا صلاح کار کے آسان کر ہم پر اور ہمارے والدین پر

كُلَّ عَسِيْرٍ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ
تمام دشواریاں، نہیں شمار کر سکتا میں تیری ثنا کو جیسا کہ

اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ عَزَّ
خود تو نے ثنا کی اپنی، عزت مند و سربلند ہے

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ
جس نے تیری پناہ لی اور بہت بڑی ہے تیری حمد و ثنا اور پاکیزہ ہیں

اَسْمَاؤُكَ وَعَظُمَ شَانُكَ وَلَآ اِلٰهَ
تیرے تمام نام اور بہت بڑا مرتبہ ہے تیرا اور نہیں ہے تیرے سوا کوئی معبود،

غَيْرُكَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ
کرتا ہے اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے اپنی قدرت سے

وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ
اور جو چاہتا ہے حکم کرتا ہے غلبہ اور طاقت سے ، آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ

ف16 تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ كُلُّ شَىۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا

کی طرف لوٹ جاتے ہیں سب کام، ہر شے ہلاک ہو جانے والی ہے مگر

وَجۡهَهٗ لَهُ الۡحُكۡمُ وَ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ

اس کا رخ انور، اسی کا فیصلہ آخری فیصلہ اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جانے والے ہو

فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ

پس کافی ہے اللہ تعالیٰ تیرے لیے اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَ كَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنۡ

بس، ہمارے واسطے اللہ تعالیٰ کافی ہے، سنتا ہے اللہ تعالیٰ جبکہ کوئی شخص

دَعَا لَيۡسَ وَرَاءَ اللّٰهِ الۡمُنۡتَهٰى مَنِ اعۡتَصَمَ

دعا کرے، نہیں ہے اللہ تعالیٰ کے پیچھے کوئی مُنتہائے مقصود، جس شخص نے سہارا پکڑا

بِاللّٰهِ فَقَدۡ نَجَا سُبۡحَانَ مَنۡ لَّمۡ يَزَلۡ

اللہ تعالیٰ کا، پس اسے نجات مل گئی، پاک ہے وہ جو ہمیشہ رحمت کرنے والا

ف16 خدائے قدوس مختار کل ہے، اس کے معاملہ میں کوئی مداخلت نہیں کرسکتا وہ با اختیار ہے جو چاہے کرسکتا ہے اور کرنے پر قادر ہے۔ اس کا اعلان بار بار قرآن حکیم میں اس نے کیا ہے (اِنَّ للّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ناممکن کو ممکن اور ممکن کہ ناممکن بنانے والا صرف وہ ہے، اس معاملے میں نہ کوئی اس کا شریک ہے نہ وزیر اور نہ مشیر ہے (اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ شَيۡاً اَنۡ يَقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنَ) اس کا مطلب حضرت فریدالدین عطارؒ نے ان اشعار میں بیان کیا ہے۔

اوست سلطان ہر چہ خواہد آن کند | عالمے را در دمے ویران کند
آں یکے را ارّہ برسرمے کشد | دیگرے را تاج برسرمے نہند

رَبًّا رَّحِيْمًا وَّلَا يَزَالُ كَرِيْمًا لَآ اِلٰهَ

رب پروردگار ہے اور ہمیشہ فضل و کرم کرتا رہے گا۔ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

مگر اللہ تعالیٰ بردبار، فضل و کرم کرنے والا پاک ہے اللہ تعالیٰ

وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

اور برکتوں والا اللہ، پالنے والا ساتوں آسمانوں کا

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ

اور پالنے والا عرش عظیم کا اور سب تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا

جو اکیلا ہے، اس کا شریک کوئی نہیں، وہی ہے معبود اللہ اکیلا ہے

اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا وِتْرًا حَيًّا قَيُّوْمًا

(اپنی ذات میں) یکتا ہے (اپنی صفات میں) بے نیاز ہے، اکیلا طاق ہے ہمیشہ زندہ رہنے والا،

دَآئِمًا اَبَدًا ۝ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا

ہمیشہ قائم رہنے والا ہمیشہ رہے گا جس کی کوئی انتہا نہیں ہے نہ اسکی زن (بیوی) اور نہ اس کا کوئی

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

فرزند ہے اور نہیں ہے اس کا کوئی شریک

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ

حکومت میں اور نہیں ہے اس کا کوئی نائب بہ سبب

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ

کمزوری کے اور بڑائی (بیان) کرو اس کی جیسی کہ کرنی چاہیے اللہ بہت بڑا ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ [ف17] لِدِيْنِنَا وَحَسْبُنَا اللّٰهُ

کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ ہمارے دین کے واسطے اور کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ

لِدُنْيَانَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنَا

ہمارے دنیا کے واسطے، کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ ہماری مہمات (ضروریات) کے واسطے،

حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيْنَا حَسْبُنَا

کافی ہے ہمارے لیے اللہ کسی دشمن کی دشمنی کے واسطے، کافی ہے ہمارے لیے

ف17 ہر معاملہ میں ہمارے لیے اس کی مدد درکار ہے اور وہی بس ہے (اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ) کیا اپنے بندہ کے لیے اللہ تعالیٰ کافی نہیں؟ اس کے جواب میں جناب موحد ربانی نے دین اور دنیا کی مشکلات پر حاسدوں کے حسد پر، کسی شریر کے شر پر، موت کے وقت قبر میں، نکیر و منکر کے جواب کے وقت' پل صراط کے عبور کرتے وقت' میزان میں عمل کو تولتے وقت، گویا ایک ہمہ وقت خداوند کریم ہمارے شامل حال رہے اور اس کی مدد کے بغیر ہمارا کام نہیں چل سکتا اور اسی سے ہم مدد کے خواستگار ہیں۔

ف18 یعنی حشر میں جبکہ سوالات کیے جائیں گے۔ صفحہ نمبر: 31

اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنَا حَسْبُنَا اللّٰهُ لِمَنْ

اللہ تعالیٰ کسی حاسد کے حسد کے واسطے، کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے

كَادَنَا بِسُوْٓءٍ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

جو ہمارا برا چاہتا ہے، کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ موت کے وقت

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْقَبْرِ حَسْبُنَا اللّٰهُ

کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ قبر کے وقت (یعنی قبر میں) کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ

عِنْدَ الْمَسَآئِلِ [ف 18] حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ

سوالات کے وقت، کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ پل صراط کے وقت

حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْحِسَابِ حَسْبُنَا اللّٰهُ

کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ حساب کے وقت ، کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ

عِنْدَ الْمِيْزَانِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ الْجَنَّةِ

میزان کے وقت، کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ جنت

وَالنَّارِ حَسْبُنَا اللّٰهُ عِنْدَ اللِّقَآءِ حَسْبِيَ اللّٰهُ

اور دوزخ کے وقت، کافی ہے ہمارے لیے اللہ تعالیٰ ملاقات کے وقت، کافی ہے میرے لیے اللہ تعالیٰ

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ، اس پر میرا بھروسہ ہے

وَ اِلَیْہِ اُنِیْبُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ

سُبْحَانَ اللّٰہِ مَا اَعْظَمَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

پاک ذات ہے اللہ تعالیٰ کتنی عظمت اور بزرگی والا ہے اللہ، نہیں ہے کوئی معبود مگر

اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَا اَحْلَمَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ

اللہ تعالیٰ، پاک ذات ہے اللہ تعالیٰ، کتنا کریم ہے وہ خدا۔ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللّٰہِ مَا اَکْرَمَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ

مگر اللہ تعالیٰ، پاک ذات ہے اللہ تعالیٰ کتنا کریم ہے وہ خدا۔ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ مُحَمَّدٌ

مگراللہ تعالیٰ جو اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَقًّا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ [ف19] عَلٰی

کے سچے رسول ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ درود رحمت کاملہ بھیج

ف19 حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر کیسا جاودانہ درود بھیجنے کا طریقہ جناب علی ثانیؒ نے بتایا: کہ اے اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اس وقت بھی درود وسلام بھیج جب درود پڑھنے والے درود پڑھ رہے ہوں اور اس وقت بھی جب لوگ دنیاوی کاموں میں مشغول ہوں یا رات کو سو رہے ہوں یا دیگر عبادات میں مصروف ہوں یعنی کوئی وقت، کوئی لمحہ باقی نہ رہے جب کہ آپؐ کی ذات پر تو اپنی خاص رحمتیں نازل نہ فرمائے۔ ہر وقت امت کی طرف سے درودوں کی ڈالیاں جارہی ہوں اور اس میں کوئی وقت خالی نہ رہے۔ دن ہو یا رات، صبح ہو یا شام ہماری طرف سے ان پر درود وسلام جاری وساری رہے۔

مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰاكِرُوْنَ وَصَلِّ

محمد (ﷺ) پر جب بھی ذکر کرنے والے ذکر آپ کا کریں اور درود رحمت کاملہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ

فرما محمد (ﷺ) پر جب بھی غافل رہیں آپؐ کی یاد سے

الْغَافِلُوْنَ رَضِيْنَا بِاللهِ تَعَالٰى رَبًّا

غافل رہنے والے، راضی ہیں ہم اللہ تعالیٰ جیسے رب سے

وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

اور اسلام جیسے دین سے اور محمد (ﷺ)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ

جیسے نبی اور رسول سے اور قرآن کریم جیسے

اِمَامًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِالصَّلٰوةِ

امام سے اور کعبہ جیسے قبلہ سے اور نماز جیسے

فَرِيْضَةً وَّبِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا وَّبِالصِّدِّيْقِ

فریضہ سے اور مسلمانوں جیسے بھائیوں سے اور حضرت ابو بکر صدیقؓ

وَبِالْفَارُوْقِ وَبِذِى النُّوْرَيْنِ ف[20] وَبِالْمُرْتَضٰى

اور حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت عثمان ذی النورینؓ اور حضرت علی المرتضیٰؓ

اَئِمَّةً ۞ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ
جیسے ائمہ اور پیشواؤں سے راضی رہے اللہ تعالیٰ ان

اَجْمَعِيْنَ ۞ مَرْحَبًا بِالصَّبَاحِ الْجَدِيْدِ
سب لوگوں سے، مبارک ہو نئی صبح

وَبِالْيَوْمِ السَّعِيْدِ وَبِالْمَلَكَيْنِ الْكَاتِبَيْنِ
اور مبارک ہو اچھا دن اور مبارک ہوں دونوں فرشتے کراما کاتبین (جو نیکی اور بدی لکھنے والے ہیں)

الشَّاهِدَيْنِ الْعَادِلَيْنِ حَيَّاكُمَا اللّٰهُ تَعَالٰى
جو عادل گواہ ہیں، زندہ رکھے تم دونوں کو اللہ تعالیٰ

فِيْ غُرَّةِ يَوْمِنَا هٰذَا اُكْتُبَا فِيْ اَوَّلِ
آج کے دن پہلے پہر میں لکھو تم دونوں

صَحِيْفَتِنَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ہمارے نامہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاشْهَدَا بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اورتم دونوں گواہ ہواس پر کہ ہم نے شہادت دی ہے کہ نہیں کوئی معبود

ف20 حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحبزادیوںؓ کا نکاح یکے بعد دیگرے حضرت عثمانؓ سے ہوا تھا اس لیے آپؓ کا لقب ذولنورین پڑ گیا۔جس کا مطلب ہے دونوروں والے۔

اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ
(یا حاکم) سوائے اللہ تعالیٰ کے جو واحد ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اور شہادت دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ
تحقیق محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں، ان کو بھیجا ہے اللہ تعالیٰ نے

بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی
ہدایت کے ساتھ اور دین حق کے ساتھ تاکہ غالب کریں دین ہدیٰ (دین حق) کو

الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْکَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ عَلٰی ھٰذِہٖ
تمام دینوں پر اگرچہ برا مانیں تمام مشرک اس

الشَّھَادَۃِ نَحْیٰ وَعَلَیْھَا نَمُوْتُ وَعَلَیْھَا
گواہی پر، ہم زندہ ہیں اور اس شہادت پر ہم مریں گے اور اسی شہادت پر

نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَعُوْذُ
ہم اٹھائے جائیں گے (قیامت کے دن) اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے، پناہ مانگتا ہوں

بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ
ساتھ اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات کے ذریعے اور واسطے سے، شر سے

مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ
اس چیز کے جو اس نے پیدا کیا ہے، شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب ناموں سے اچھا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ
شروع کرتا ہوں میں اس اللہ کے نام سے جو پروردگار ہے زمین کا اور پروردگار ہے آسمانوں کا،

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ
شروع کرتا ہوں اس خدا کے نام سے جس کی وجہ سے نہیں ضرر پہنچا سکتی کوئی

شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ
شے زمین کے اندر اور نہ آسمانوں میں اور وہ

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
سننے والا، جاننے والا ہے، سب حمد وثناء اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے

اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ الْبَعْثُ
زندہ کیا ہمیں مرنے کے بعد اور اسی کی طرف پھر دوبارہ اٹھ کر

وَالنُّشُوْرُ وَاَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ
اور ایک ایک کر کے جانا ہے اور ہم نے صبح کی اور تمام مخلوق نے صبح کی

ف21 حدیث شریف میں وارد ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ خواب سے بیدار ہونے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

ف22 یہاں مرنے سے مراد سونا ہے اور زندہ ہونے سے مراد جاگنا ہے نیند سے

ف23 مغرب کے بعد اگر پڑھا جائے تو بجائے (اَصْبَحْنَا) کے (اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ) پڑھیں۔
(ترجمہ) ہم نے شام کی اور ساری دنیا نے شام کی، یعنی جو دن کو پیدا ہوا اللہ کے لیے پیدا ہوا اور جو شام کو پیدا ہوا اللہ کے لیے پیدا ہوا۔

لِلّٰهِ وَالْعِزَّةُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ
اللہ کے لیے اور عزت اور عظمت اور بڑائی

وَالْجَبَرُوْتُ وَالسُّلْطَانُ وَالْبُرْهَانُ لِلّٰهِ
اور دبدبہ اور بادشاہی اور روشن دلیل واسطے اللہ کے ہے

وَالْاٰلَآءُ وَالنَّعْمَآءُ لِلّٰهِ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
اور جملہ نعمتیں (ظاہری) اور نعمتیں (باطنی) اللہ تعالیٰ کے واسطے ہیں اور رات اور دن

لِلّٰهِ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
واسطے اللہ کے ہے اور چیزیں جو شب و روز رہتی ہیں اس میں واسطے اللہ وحدہ

الْقَهَّارِ اَصْبَحْنَا [ف24] عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ
زبردست کے ہیں (یعنی اللہ کی پیدا کی ہوئی ہیں) صبح کی ہم نے دین اسلام پر اور

كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا
کلمہ اخلاص پر (یعنی سچائی کے ساتھ) اور شریعت پر اپنے نبی

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

ف24 مغرب کے بعد حسب مذکور (اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ) ہی پڑھیں۔

(ترجمہ) ہم نے شام کی اور ساری دنیا نے شام کیا۔

مِلَّةِ اَبِيْنَآ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا

اور ملت پر اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی جو حق کے شیدا اور مسلمان تھے اور نہیں تھے

كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

مشرکین میں سے، رحمتیں نازل ہوں اللہ کی

وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ اَنْبِيَآئِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ

اور فرشتوں کی اور نبیوں اور پیغمبروں اور

عَرْشِهٖ وَ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا

عرش عظیم اٹھانے والے فرشتوں کی اور تمام مخلوقات کی اوپر ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر اور ان سب

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلصَّلٰوةُ

پر سلام اور رحمتیں اللہ کی اور برکتیں ہوں، رحمت خدا

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ف25 اَلصَّلٰوةُ

اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے اللہ کے بھیجے ہوئے رسولؐ رحمت خدا

ف25 مستند روایات کے مطابق جناب علی ثانیؒ نے سترہ سلام حضور کی خدمت میں روضہ اقدس پر حاضری دے کر پیش کیے اور جب شفیع المذنبین کے سلام پر پہنچے' الہام ہوا کہ اس کو تین بار پڑھیں چنانچہ آپ نے تین مرتبہ (اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام عَلَیکَ یَا شَفِیعَ الْمُذْنِبِیْنَ) پڑھا۔ چونکہ آپ نے سترہ سلام پڑھے اس لیے میں نے مناسبتاً اضافی سلام نہیں لکھا۔

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ

اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے محبوب خدا کے، رحمت خدا

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ

اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے دوست خدا کے، رحمت خدا

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ

اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبیؐ اللہ کے۔ رحمت خدا

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ

اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے برگزیدہ اللہ کے، رحمت خدا

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ

اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے جس کو بہترین بنایا اللہ تعالیٰ نے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ

رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے وہ ہستی جس کو برگزیدہ کیا

اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

اللہ نے رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے وہ ہستی

اَرْسَلَهُ اللّٰهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

کہ جس کو بھیجا اللہ تعالیٰ نے، رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر

يَا مَنْ زَيَّنَهُ اللهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اے وہ ہستی جس کو سنوارا اللہ تعالیٰ نے ، رحمت خدا اور سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللهُ اَلصَّلٰوةُ

آپ ﷺ پر اے وہ ہستی جس کو بخشا اللہ تعالیٰ نے، رحمت خدا

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَرَّمَهُ اللهُ

اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے وہ ہستی کرم و فضل کیا جس پر اللہ تعالیٰ نے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَظَّمَهُ

رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے وہ ہستی عزت دی جس کو

اللهُ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

اللہ تعالیٰ نے، رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر

يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اے سردار پیغمبروں کے، رحمت خدا اور سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلصَّلٰوةُ

آپ ﷺ پر اے پیشوا متقیوں کے، رحمت خدا

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ ف26

اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے مہر نبیوں کی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ

رحمت خدا اور سلام ہو آپؐ پر اے سفارش کرنے والے گناہگاروں کے ،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ

رحمت خدا اور سلام ہو آپ ﷺ پر اے بھیجے ہوئے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ

پروردگار عالمین کے، رحمت اللہ کی اور فرشتوں کی

وَاَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ وَحَمَلَۃِ عَرْشِہٖ

اور پیغمبروں اور رسولوں کی اور عرش اٹھانے والے فرشتوں کی

وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور تمام مخلوقات کی اوپر ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ عَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ

اور ان کی آل پر اور اصحاب پر اور آپ ﷺ پر، ان پر سلام

وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور رحمت ہو اللہ کی اور برکتیں اس کی، اے اللہ رحمت نازل فرما اوپر

ف[26] خاتم بمعنی مہر مگر یہاں مراد آخری نبیؐ۔ جس طرح مہر آخر میں لگائی جاتی ہے اسی طرح آپ ﷺ انبیاء کے آخر میں آئے، آپ ﷺ کے بعد کسی نبی کا احتمال ہی نہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: (اَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّنَ لَانَبِیَّ بَعْدِیْ) میں آخری نبیؐ ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ
ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کے اگلوں پر اور رحمت ہو

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ
اوپر ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کے پچھلوں پر اور درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى
اوپر ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر ملاء اعلیٰ میں (جہاں تیرے فرشتے ہیں)

اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
یوم قیامت تک اور رحمت ہو اوپر ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ وَصَلِّ
حضرت محمد ﷺ پر ہر وقت اور ہر زمانہ میں اور رحمت ہو

عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
تمام انبیاء اور پیغمبروں پر

وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى
اور تمام فرشتوں مقربین پر

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ
اور تیرے صالح بندوں پر اور تیرے

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَارْحَمْنَا مَعَهُمْ
تمام فرمانبرداروں پر اور رحم فرما ہم پر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝
اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تمّت بالخیر

دُعائے رِقاب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ بہت رحم فرمانے والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَالِكَ الرِّقَابِ وَيَا مُفَتِّحَ
الٰہی! اے گردنوں کے مالک (یعنی جسم و جان کے مالک) اور اے کھولنے والے

الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ هَيِّئْ لَنَا
دروازوں (رحمت) کے اور اے مہیا کرنے والے اسباب کے مہیا فرما ہمارے واسطے

سَبَبًا لَّا نَسْتَطِيْعُ لَهٗ طَلَبًا اَللّٰهُمَّ
اس چیز کو جس کو ہم حاصل نہیں کر سکتے، الٰہی!

اِجْعَلْنَا مَشْغُوْلِيْنَ بِاَمْرِكَ اٰمِنِيْنَ
مشغول کر دے ہم کو اپنے کام میں کہ ہم تیرے

بِعَدْلِكَ اٰئِسِيْنَ مِنْ خَلْقِكَ اٰنِسِيْنَ
عدل کی وجہ سے محفوظ و مامون رہیں اور تیری مخلوق سے بے نیاز رہیں تجھ سے لو لگائے رکھیں

بِكَ مُسْتَوْحِشِيْنَ عَنْ غَيْرِكَ رَاضِيْنَ
اور تیرے غیروں سے دل نہ لگائیں، تیری قضا پر راضی رہیں

بِقَضَآئِكَ صَابِرِيْنَ عَلٰى بَلَآئِكَ قَانِعِيْنَ
تیری آزمائشوں پر صابر رہیں، تیری بخششوں

لِعَطَآئِكَ شَاكِرِيْنَ لِنَعْمَآئِكَ مُتَلَذِّذِيْنَ
پر قانع رہیں اور تیری نعمتوں پر شاکر رہیں، تیرے ذکر میں لذت پائیں

بِذِكْرِكَ فَرِحِيْنَ بِكِتَابِكَ مُنَاجِيْنَ
تیری کتاب میں فرحت اور تجھی کو رات کے پہروں

بِكَ فِيْ اٰنَآءِ الَّيْلِ وَ اَطْرَافِ النَّهَارِ
میں اور دن کے گوشوں میں پکارتے اور یاد کرتے رہیں

مُبْغِضِيْنَ لِلدُّنْيَا وَمُحِبِّيْنَ لِلْاٰخِرَةِ
دنیا سے متنفر رہیں اور محبت کریں آخرت سے

مُشْتَاقِيْنَ اِلٰی لِقَآئِكَ مُتَوَجِّهِيْنَ
تیرے وصال اور ملاقات کے آرزو مند رہیں

اِلٰی جَنَابِكَ مُسْتَعِدِّيْنَ لِلْمَوْتِ رَبَّنَا
اور تیری بارگاہ کی طرف متوجہ اور موت کے لیے تیار رہیں، اے رب ہمارے!

وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا
عطا فرما ہم کو جو وعدہ کیا ہے تو نے بذریعہ اپنے رسولوں کے، اور نہ

تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
رسوا کرنا ہم کو قیامت کے دن، بے شک تو نہیں ہے

الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ التَّوْفِيْقَ
وعدے کے خلاف کرنے والا، الٰہی! بنا دے اپنی توفیق

رَفِيْقَنَا وَالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ طَرِيْقَنَا
کو ہمارا رفیق اور راہ راست بنا دے ہمارا طریقہ

اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْنَا اِلٰی مَقَاصِدِنَا وَتُبْ
الٰہی! ہم کو کامیاب فرما ہمارے مقاصد میں، اور قبول فرما

عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ
ہماری توبہ، بے شک تو ہے توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا،

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ

الٰہی! تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کیساتھ

نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

زندہ ہیں اور تیرا نام لیتے ہی ہم مریں گے اور تیری ہی طرف ہم کو لوٹنا ہے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى

الٰہی! عطا فرما ہم کو لذت نظر (دیدار کا شرف)

وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ اَللّٰهُمَّ

اپنے روئے مبارک کا اور شوق اپنی ملاقات کا، الٰہی!

اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اِتِّبَاعَهٗ

دکھا ہم کو حق کو حق اور عطا فرما ہم کو اس کے اتباع کی توفیق

وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اِجْتِنَابَهٗ

اور دکھا ہم کو باطل کو باطل اور توفیق دے ہم کو باطل سے بچنے کی

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا حَقَآئِقَ الْاَشْيَآءِ كَمَا

الٰہی دکھا کو حقیقتیں اشیاء کی جیسی کہ وہ ہیں،

هِيَ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَ اَلْحِقْنَا

ہمیں اسلام پر موت دے اور شامل کر دے

بِالصّٰلِحِيْنَ وَادْفَعْ عَنَّا شَرَّ الظّٰلِمِيْنَ
ہم کو اپنے صالح بندوں میں اور دفع کر ہم سے شر ظالموں کا

وَشَارِكْنَا فِيْ دُعَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَنَبِّهْنَا
اور شریک کر ہم کو ایمان والوں کی دعاؤں میں اور ہوشیار کر ہم کو

عَنْ نَّوْمَةِ الْغٰفِلِيْنَ وَارْزُقْنَا
نیند سے غافلوں کی اور عطا کر ہم کو

شَفَاعَةَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَدْخِلْنَا
شفاعت پیغمبروں کے سردار کی (یعنی حضرت محمد ﷺ) اور داخل فرما ہم کو

الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ وَاحْشُرْنَا مَعَ
جنت میں سلامتی کے ساتھ اپنی امان میں اور حشر کر ہمارا ساتھ

الْمُتَّقِيْنَ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ (ثلاثاً) [ف 27]
متقیوں کے اور خلاصی دے ہم کو نار دوزخ سے اے پناہ دینے والے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ [ف 28]
الٰہی بخش دے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ
الٰہی رحم فرما امت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ

صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ الٰہی مدد فرما

اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

الٰہی کھول دے دروازے (رحمت کے) امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ

الٰہی اصلاح فرما امت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ

صلی اللہ علیہ وسلم کی، الٰہی! مشکلات اور مصائب دور فرما

عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

ف27 یعنی تجھ سے ڈرنے والوں کے ساتھ

ف28 کس قدر اخوت اور مودت کا اظہار ان داعیہ میں کیا گیا ہے۔ اے پروردگار! میں ہر دعا میں امت حبیب کو شامل رکھتا ہوں اور ان کی مشکلات بھی آسان فرما اور ان کے گناہوں سے درگزر فرما۔ یہ اس حدیث کی تعمیل میں ہے جو کچھ اپنے لیے چاہو اور پسند کرو وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرو۔ جو دعا خلوص سے دوسروں کے لیے کی جاتی ہے اس سے اپنی دعا بھی مستجاب ہوگی۔ لہٰذا جناب امیر کبیر نے ہر دعا میں امت کو شامل کیا ہے۔

وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ كَرِّمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ
الٰہی! عزت دے امت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ
صلی اللّٰہ علیہ وسلم کو۔ الٰہی! عظمت و اعزاز فرما

اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
امت محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم کو۔

اَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
الٰہی! درگزر فرما (گناہوں سے) امت محمد صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ يَا حَبِيْبَ
اللّٰہ علیہ وسلم سے۔ اے اللّٰہ محبوب رکھنے والے

التَّوَّابِيْنَ تُبْ عَلَيْنَا وَيَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ
توبہ کرنے والوں کو ہماری توبہ قبول فرما لے اور اے امان دینے والے خوف زدوں کو

اٰمِنَّا وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ دُلَّنَا وَيَا
ہم کو امان دے اور اے رہنما حیرت زدوں کے، ہماری رہنمائی فرما اور اے

هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اِهْدِنَا وَيَا غِيَاثَ
ہدایت دینے والے گمراہوں کو ہمیں ہدایت فرما اور اے فریاد سننے والے

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ[ف29] اَغِثْنَا وَيَا رَجَآءَ الْمُنْقَطِعِيْنَ

فریادیوں کے ہماری فریاد سن لے، اور اے امید گاہ مایوسوں کی

لَا تَقْطَعْ رَجَآءَنَا وَيَا رَاحِمَ الْعَاصِيْنَ

نہ قطع فرما ہماری امیدیں اور اے رحم کرنے والے گناہگاروں پر

اِرْحَمْنَا وَيَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ اغْفِرْلَنَا

ہم پر بھی رحم فرما اور اے گناہ بخشنے والے گناہگاروں کے ہمارے گناہ بھی بخش دے

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

اور دور فرما ہم سے تمام برائیاں اور موت دینا ہمیں

مَعَ الْاَبْرَارِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ

اپنے نیک بندوں کے ساتھ، الٰہی! ہمارے گناہ بخش دے، الٰہی!

اسْتُرْ عُيُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا

ہمارے عیبوں کو چھپالے، الٰہی! کھول دے ہمارے سینوں کو

اَللّٰهُمَّ احْفَظْ قُلُوْبَنَا اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا

الٰہی! محفوظ رکھ ہمارے دلوں کو الٰہی! روشن فرما ہمارے دلوں کو

ف29 اے فریادیوں کے فریادرس ہماری فریاد کو پہنچ اور ناامیدوں کے امیدگاہ ہماری آس مت توڑ۔ کیسی اعلیٰ دعا ہے۔ یہ سب دعاؤں کا نچوڑ ہے یعنی تیرے سوا کوئی فریادرس اور مشکل کشا نہیں، تو حاجت روا اور دستگیر ہے، تو میری فریاد سن لے۔ اس میں کوئی شک نہیں تو میری دعا قبول بھی کرسکتا ہے اور رد بھی کرسکتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ يَسِّرْ اُمُوْرَنَا اَللّٰھُمَّ حَصِّلْ

الٰہی! آسان کر دے ہمارے کاموں کو، الٰہی! پوری کر دے

مُرَادَنَا اَللّٰھُمَّ تَمِّمْ تَقْصِيْرَنَا اَللّٰھُمَّ

ہماری مرادوں کو، الٰہی! ہماری ناتمام چیزوں اور کوششوں کو تمام کر۔ الٰہی!

نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ

نجات دے ہم کو اس چیز سے جس سے کہ ہم ڈرتے ہیں اے پوشیدہ رکھنے والے مہربانیوں کے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِمَشَآئِخِنَا

الٰہی! بخش دے ہم کو اور ہمارے والدین کو، اور ہمارے بزرگوں کو

وَلِاُسْتَاذِيْنَا وَلِاَصْحَابِنَا وَلِاَحْبَابِنَا

اور ہمارے اساتذہ کو اور ہمارے دوستوں کو اور ہمارے پیاروں کو (یعنی جن سے ہم محبت کرتے ہیں)

وَلِعَشَآئِرِنَا وَلِقَبَآئِلِنَا وَلِمَنْ لَّهٗ حَقٌّ

اور ہمارے رشتہ داروں کو اور قرابتداروں کو اور ان لوگوں کو جن کے حقوق ہیں

بقیہ صفحہ 50 لیکن تیرا یہ اعلان ہے (لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ) میری رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ اس لیے میری یہ التماس ہے کہ مجھے ناامید نہ کر، اگر کوئی بوجہ تاخیر اجابت دعا یا بموجب مشیت ایزدی (وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ) کبھی ایسا بھی ہوتا ہے تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے اچھی نہیں ہوتی۔ اس لیے کہ تم انجام امور سے بے خبر ہوتے ہو تو پھر بھی میں حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا کو پیش نظر رکھ کر اپیل دائر کرتا ہوں (وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا) (سورہ مریم) تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ لہٰذا میری دعا قبول فرما اور میں مایوسی سے لوٹنا نہیں چاہتا۔ ایں شان بندگی است

عَلَيْنَا وَ لِجَمِيْعِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ
ہم پر اور تمام امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

السَّلَامُ وَقِنَا رَبَّنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ
اور بچا لے ہم کو اے ہمارے رب شر سے اس چیز کے جسے آپ نے پیدا کیا

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَعَذَابَ الْقَبْرِ
اور بچالے ہم کو عذاب آگ سے (دوزخ) اور عذاب قبر سے

وَعَذَابَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاحْشُرْنَا مَعَ
اور عذاب قیامت کے دن سے اور حشر کرنا ہمارا ساتھ

الْمُتَّقِيْنَ وَالْاَبْرَارِ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ
متقیوں کے اور پرہیزگاروں کے الٰہی! بتوسّل عزت

هٰذِهِ الْاَوْرَادِ الْفَتْحِيَّةِ اِفْتَحْ لَنَا
اِس اورادِفتحیہ کے کھول دے

اَبْوَابَ الْعِنَايَاتِ وَ الْكَرَامَاتِ
دروازے ہم پر اپنی عنایات کے اور کرامات کے

وَوَفِّقْنَا لِلطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ وَاحْفَظْنَا
اور توفیق دے ہم کو طاعت (اپنی) اور عبادت کی اور محفوظ رکھ ہم کو

مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ وَبَارِكْ
آفتوں سے اور بلاؤں سے اور برکت دے ہمارے

لَنَا فِي الرِّزْقِ وَالْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ
رزق میں اور نیکیوں میں الٰہی

احْفَظْنَا يَا فَيَّاضُ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا
بچالے ہم کو اے بچانے والے تمام بلاؤں سے

وَالْاَمْرَاضِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ
اور تمام مرضوں سے اور رحمت کاملہ ہو اللہ تعالیٰ کی

خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اس کی اچھی مخلوق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل اور اصحاب

اَجْمَعِيْنَ ۞
سب پر۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ (الفاتحۃ ۴)

نَسْتَعِیْنُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نسائی ۱۳۶)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ
(سورۃ بنی اسرائیل ۸۲)

آیاتِ طیّبات
دافعِ بلیّات

(سی وسہ آیات)

حضرت ابن نجار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک وہ شخص جس نے ان تینتیس (۳۳) آیات کی تلاوت رات کے وقت کی اُس رات اُسے سات (۷) نقصان والی چیزیں اور آنے والا چور نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور صبح تک ان کی جان، اہل وعیال اور مال محفوظ رہتے ہیں۔

حضرت شعیب بن حرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ہم ان آیات کو ''آیات الحرز'' کہتے ہیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ''آیات الحرز'' سو بیماریوں کی شفاء ہیں اور ان بیماریوں میں جنون، برص اور جذام وغیرہ کو بھی شمار کیا۔

محمد بن علی فرماتے ہیں میں نے ان آیات کو اپنے ایک فالج زدہ بوڑھے پر پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اسے فالج کی بیماری سے شفاء عطا فرمادی۔

امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے دُرِّ منثور میں ان تمام بیماریوں کا ذکر کیا ہے۔ابن سیرین نے ان آیات کو ایک سفر کے دوران پڑھا، ستر مرتبہ کے قریب چور چوری کیلئے اُن کے گھر آئے لیکن ان کے اوران کے رفقاء کے مال تک نہ پہنچ سکے۔

حضرت ابو الحسن زید فاروقی مجددی نور اللہ مرقدہ خانقاہ شاہ ابوالخیر مارگ دہلی فرماتے ہیں:

یہ ''تینتیس آیات'' کا مجموعہ سحر (جادو) کے لئے مفید ہے اور شیاطین کے فساد اور چوروں اور درندوں کی آفتوں کے لئے ایک لئے ایک عظیم حرز (حفاظت) ہے اگر ان آیات کو کسی برتن پر لکھ کر

پانی سے اس کو دھو کر مسحور (جس پر جادو کیا گیا ہو) کو پلایا جائے یا

ان آیات کو پڑھ کر اس پر دم کر دیا جائے یا خود مسحور ان آیات کو پڑھ

لے تو وہ باذن اللہ شفایاب ہو گا اور جو شخص ان مبارک آیتوں کو ایک

مرتبہ صبح اور ایک مرتبہ شام پڑھ لیا کرے تو وہ اللہ کی امان میں رہے

گا اور اس پر کسی بری دعا یا رجعت کا اثر نہ ہو گا اور شیاطین اور دشمنوں

کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ان تینتیس آیتوں پر سورۃ فاتحہ اور سورہ جن کی ابتدائی چار آیتیں

اور چاروں قل کا اضافہ بعض بزرگوں نے کیا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ بہت رحم فرمانے والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾
تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ جو بہت مہربان رحم کرنے والا ہے

مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ
بدلہ کے دن کا مالک ہے ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے

نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ
مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت فرما دے ۔ راستہ

الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ
اُن لوگوں کا جن پر تونے انعام کیا نہ اُن کا جن پر غضب کیا گیا

وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾ ع الفاتحۃ: ۱ تا ۷
نہ اُن کا جو گمراہ ہوئے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی
الٓمّٓ یہ کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ ہدایت

لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ
ہے پرہیزگاروں کے لئے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور قائم کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ۝ وَ الَّذِيْنَ
نماز۔ اور جو کچھ ہم نے دیا اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ
اُس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا اور جو نازل کیا گیا

قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ۝ اُولٰٓئِكَ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی لوگ

عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔ اور وہی

الْمُفْلِحُوْنَ ۝ البقرۃ : ١ تا ٥ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
کامیاب ہیں اور تمہارا معبود یکتا معبود ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ؑ البقرۃ : ١٦٣
اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں نہائت مہربان رحم کرنے والا۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے اور سب کو تھامنے والا نہ اُسے اونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
آتی ہے اور نہ نیند۔ اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو

الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
زمین میں ہے۔ کون ہے جو سفارش کرے اُس کے پاس اُس کی اجازت کے بغیر

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا
وہ جانتا ہے جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے اور وہ نہیں

یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
احاطہ کرسکتے اُسکے علم میں سے کسی چیز کا مگر جتنا وہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا
اُسکی کرسی سمائے ہوئے ہے آسمانوں اور زمین کو اور نہیں

یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۞ لَاۤ
تھکاتی اُس کو اُن کی حفاظت اور وہ بلند مرتبہ عظمت والا ہے نہیں ہے

اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ
زبردستی دین میں بے شک ہدایت سے گمراہی جدا ہو گئی ہے

فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ
پس جو گمراہ کرنے والے کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ
پس تحقیق اُس نے حلقہ کو مضبوطی سے تھام لیا ٹوٹنا نہیں

لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيۡنَ
اُس کو اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے اللہ اُن کا مددگار ہے

اٰمَنُوۡا ۙ يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ
جو ایمان لائے اور وہ اُنہیں نکالتا ہے اندھیروں سے روشنی کی طرف

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ
جو لوگ کافر ہوئے اُن کے ساتھی گمراہ کرنے والے ہیں

يُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓـئِكَ
وہ اُنہیں نکالتے ہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف یہی لوگ

اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝ ع البقرۃ: ۲۵۵ تا ۲۵۷
دوزخی ہیں وہ اِس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاِنۡ
اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور اگر تم

تُبۡدُوۡا مَا فِىۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡهُ يُحَاسِبۡكُمۡ
ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے یا تم اُسے چھپاؤ حساب لے گا تم سے

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَـغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ
اللہ اُس کا۔ پھر جس کو وہ چاہے بخش دے اور جس کو چاہے عذاب دے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ رسول ﷺ نے مان لیا

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ
جو کچھ اُس کی طرف اُترا اُس کے رب کی طرف سے اور مومنوں نے بھی۔ سب

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا
ایمان لائے اللہ پر اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر۔ نہیں

نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا
فرق کرتے ہم اُسکے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان انہوں نے کہا ہم نے سُنا

وَاَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝
اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب اور تیری طرف لوٹ کر جانا ہے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا
اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اُسکی گنجائش کے مطابق اُسکے لئے (اجر) ہے

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ
جو اُس نے کمایا اور اُس پر (عذاب) ہے جو اُس نے کمایا۔ اے ہمارے رب ہمیں نہ پکڑ

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ
اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کر بیٹھیں۔ اے ہمارے رب ہم پر نہ ڈال

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ
بوجھ جیسے تو نے ڈالا ہم سے پہلے لوگوں پر

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ
اے ہمارے رب ہم سے نہ اُٹھوا جس کی ہم میں طاقت نہیں اور درگزر کر

عَنَّا ۖ وَاغْفِرْ لَنَا ۖ وَارْحَمْنَا ۖ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
تو ہم سے۔ اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا آقا ہے۔

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ البقرۃ: ۲۸۴ تا ۲۸۶
پس ہماری مدد کر کافروں کی قوم پر۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
اللہ نے گواہی دی کہ اُسکے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں

وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اور علم والوں نے (بھی) وہی حاکم ہے انصاف کے ساتھ اُسکے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ال عمران: ۱۸
بڑا زبردست حکمت والا ہے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف
چھ دن میں پھر متمکن ہوا عرش پر

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ
ڈھانکتا ہے رات سے دن کو طلب کرتا ہے دن رات کو تیزی سے اور (پیدا فرمایا)

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط
سورج، چاند اور ستاروں کو وہ سب پابند اُس کے حکم کے

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
اُسی کے لئے خاص ہے پیدا کرنا اور حکم دینا بڑی برکت والا ہے ربُّ العالمین

الْعٰلَمِيْنَ ۞ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ط
دُعا کرو اپنے رب سے گڑگڑاتے ہوئے اور آہستہ آہستہ

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۞ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي
بیشک اللہ تعالیٰ نہیں دوست رکھتا حد سے بڑھنے والوں کو اور نہ فساد پھیلاؤ

الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ط
زمین میں اُس کی اصلاح کے بعد اور دُعا مانگو اُس سے ڈرتے ہوئے اور اُمید کرتے ہوئے

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۞ الاعراف: ۵۴ تا ۵۶
بیشک اللہ کی رحمت قریب ہے نیکوکاروں سے۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

آپ فرمایئے اللہ کہہ کر پُکارو ، یا رحمان کہ کر پُکارو جس نام سے اُسے

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

پُکارو اُسکے سارے نام ہی اچھے ہیں اور نہ تو بلند آواز سے

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ

نماز پڑھو اور نہ بالکل آہستہ آہستہ پڑھو اور تلاش کرو اُن دونوں

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۞ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ

کے درمیان (معتدل) راستہ۔ آپ فرمایئے سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے نہیں

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ

بنایا کسی کو اپنا بیٹا اور نہیں ہے اُس کا کوئی شریک حکومت

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

نہیں اُس کا کوئی مددگار درماندگی میں اور اُس کی بڑائی بیان کرو

تَكْبِيْرًا ۞ ع بنیٓ اسرآئیل: ۱۱۰ تا ۱۱۱ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

کمال درجہ کی بڑائی۔ کیا تُم نے یہ گُمان کررکھا تھا کہ ہم نے تجھے پیدا کیا

عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۞ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

بے مقصد اور تُم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے پس بہت بلند اللہ

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ
جو بادشاہ حقیقی ہے نہیں کوئی معبود بجز اسکے وہ مالک ہے عزت والے عرش کا

الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ
جو پوجتا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو

لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ
جس کی اُس پاس کوئی دلیل نہیں تو اُس کا حساب اُسکے رب کے پاس ہے

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ
بلاشُبہ نہیں کامیاب ہوں گے حق کا انکار کرنے والے۔ اور آپ یوں عرض کرواے میرے رب

اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ المؤمنون: ۱۱۵ تا ۱۱۸
بخش دے اور رحم فرما ہم سب پر تو سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِيٰتِ
قسم ہے پرے باندھ کر کھڑے ہونے والوں کی پھر خوب جھڑکنے والوں کی پھر قرآن کی تلاوت

ذِكْرًا ۙ اِنَّ اِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
کرنے والوں کی کہ تمہارا رب ایک ہی ہے جو رب ہے آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ اِنَّا
اور زمین کا اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے اور وہ مالک ہے مشرقوں کا۔ بلا شبہ

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝
ہم نے آراستہ کیا ہے آسمانِ دنیا کو ستاروں کے سنگھار سے

وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ۚ لَا
اور اُسے محفوظ کردیا ہے ہر سرکش شیطان سے۔ نہیں

يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ
سُن سکتے کان لگا کر عالمِ بالا کی باتوں کو اور پتھراؤ کیا جاتا ہے

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ۖۗ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ
اُن پر ہر طرف سے اُن کو بھگانے کے لئے اور اُن کے لئے عذاب ہے

وَّاصِبٌ ۝ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ
دائمی۔ مگر جو شیطان کچھ جھپٹ لینا چاہتا ہے تو تعاقب کرتا ہے اُس کا

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
تیز شُعلہ۔ پس آپ اُن سے پوچھیئے آیا وہ زیادہ مظبوط ہیں

خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ
خلقت کے اعتبار سے یا جنہیں ہم نے پیدا فرمایا ہے بیشک ہم نے پیدا کیا ہے اُنہیں

طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ۘ والصّٰٓفّٰت: ۱ تا ۱۱
لیس دار کیچڑ سے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ
اے گروہ جن و اُنس اگر تم میں طاقت ہے

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ
تو تم نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَيِّ
نکل کر بھاگو تم نہیں نکل سکتے بجز سلطان کے۔ پس تُم اپنے رب کی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ
کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے بھیجا جائے گا تُم پر شعلہ

مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَيِّ
آگ کا اور دھواں پھر تم اپنا بچاؤ بھی نہ کر سکو گے۔ پس تُم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ الرّحمٰن:۳۳ تا ۳۶
اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ
اگر ہم نے اُتارا ہوتا اس قرآن کو کسی پہاڑ پر تو آپ اُس کو دیکھتے

خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ
کہ وہ جھک جاتا اور پاش پاش ہوجاتا اللہ کے خوف سے۔ اور یہ

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
مثالیں ہم بیان کرتے ہیں لوگوں کو تاکہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
وہ غور اور فکر کریں۔ اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝
جاننے والا ہر چھپی ہوئی اور ظاہر چیز کو وہی بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں سب کا بادشاہ نہایت مقدس

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
سلامت رکھنے والا امان بخشنے والا نگہبان عزت والا زبردست

الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝
متکبّر ہے پاک ہے اللہ تعالیٰ اُس شرک سے جو لوگ کرتے ہیں

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
وُہی اللہ سب کا خالق سب کو پیدا کرنے والا صورت بنانے والا سارے خوبصورت نام

الْحُسْنٰى ۗ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
اُسی کے ہیں اُسکی تسبیح کررہے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ۧ الحشر : ۲۱ تا ۲۴

اور وہی عزت والا حکمت والا ہے۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

آپ فرمائیے میری طرف وحی کی گئی ہے کہ بڑے غور سے سُنا ہے (قرآن کو) جنوں کی ایک

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ۙ يَّهْدِيْٓ

جماعت نے۔ پس اُنہوں نے جا کر بتایا ہم نے ایک عجیب قرآن سُنا ہے راہ دِکھاتا ہے

اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

ہدایت کی پس ہم اُس پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم ہرگز شریک کرنے والے نہیں کسی کو اپنے رب کا

اَحَدًا ۝ۙ وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

اور بیشک اعلیٰ و ارفع ہے ہمارے رب کی شان نہ اُسنے کسی کو

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ۙ وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

اپنی بیوی بنایا ہے اور نہ بیٹا اور ہمارے احمق کہتے ہیں

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ۙ الجن : ۱ تا ۴

اللہ تعالیٰ کے بارے میں ناروا باتیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ بہت رحم فرمانے والا ہے

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾

آپ فرمائیے اے کافرو میں پرستش نہیں کیا کرتا (اِن بُتوں کی) جن کی تم کرتے ہو

وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ

اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اُس خدا کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ ہی میں کبھی عبادت

مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾

کرنے والا ہوں جن کی تم پوجا کرتے ہو اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت

لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ٪﴿۶﴾ الکٰفرون

کرتا ہوں تمہارے لیے تمہارا دین ہے میرے لیے میرا دین ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ بہت رحم فرمانے والا ہے

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ

(اے حبیب) فرما دیجیے وہ اللہ ہے یکتا اللہ صمد ہے اُس نے کسی کو

یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ

جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ ہی

كُفُوًا اَحَدٌ ۝ ع الاخلاص

اُس کا کوئی ہمسر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ بہت رحم فرمانے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

آپ عرض کیجیے میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی ہر اُس چیز کے شر سے جس کو اُس نے پیدا کیا

وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ

اور رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے اور اُن کے شر سے

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

جو پھونکیں مارتی ہیں گرہوں میں اور (میں پناہ مانگتا ہوں) حسد کرنے والے کے شر سے

اِذَا حَسَدَ ۝ ع الفلق

جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ بہت رحم فرمانے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

اے حبیب عرض کیجیے میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار کی۔ سب انسانوں کے بادشاہ

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ
کی۔سب انسانوں کے معبود کی۔ بار بار وسوسہ ڈالنے والے چُھپ چُھپ کر حملہ کرنے والے کے

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ
شر سے جو وسوسہ ڈالتا رہتا ہے لوگوں کے دلوں میں خواہ وہ

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ؑ الناس
جنات میں سے ہے یا انسانوں سے۔

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارْ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ ف
اے اللہ تو ہی میرا پالنے والا ہے۔تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ
کیا۔اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اور میں بقدر اپنی طاقت کے تیرے عہد و

ف امام بخاریؒ نے اپنی صحیح میں حضرت شداد بن اوس سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص سید الاستغفار کو پورے یقین اور سچے اعتقاد سے دن میں پڑھے گا اور شام سے پہلے مر جائے گا تو وہ اہلِ جنت سے ہے (یعنی جنتی ہے) اور جو کوئی رات میں پڑھ لے اور صبح ہونے سے پہلے مر جائے وہ جنتی ہے۔

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا
پیمان پر قائم ہوں۔ میں تجھ سے اپنے برے اعمال کے شر سے پناہ مانگتا

صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ
ہوں تو نے مجھ پر جو انعام کیے ہیں ان کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا

بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَايَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
معترف ہوں پس تو مجھے بخش دے کیونکہ گناہوں کے بخشنے والا

اِلَّآ اَنْتَ ۞ (بخاری شریف)
تیرے سوا کوئی نہیں۔

دُعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا
اے اللہ رب العزت! میری اور میرے والدین کی کامل بخشش فرما اور اُن پر اپنی خاص

رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ
رحمت فرما جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پالا۔ اے اللہ رب العزت

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ
تمام مومن مردوں، اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں

الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ
ان میں سے جو زندہ ہیں یا فوت ہو چکے سب کی مغفرت کاملہ فرما۔ بلاشبہ تو قریب

سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ
ترین سننے والا ہے اور تو ہی اپنے کرم سے دعاؤں کا سننے والا ہے۔

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ افْعَلْ بِيْ وَ بِهِمْ عَاجِلًا وَّ
اے اللہ رب العزت! میرے اور ان کے ساتھ اس زندگی میں اور آنے والی زندگی

اٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَآ
میں، دین و دنیا اور آخرت میں ایسا معاملہ فرما جو تیرے شایان شان ہو اور

اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلَانَا
ہمارے ساتھ ہرگز ایسا معاملہ نہ فرمانا جس کے ہم لائق ہوں بلا شبہ تو ہی

مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَّادٌ
نہایت بخشنے والا، بردبار، سخی اور ایسا عزت والا بادشاہ ہے جو نہایت محترم

كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝
مہربان اور رحمت کرنے والا ہے۔

ف اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ
اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تجھ پر میرا بھروسہ ہے

وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا
اور تو رب ہے عرشِ عظیم کا۔ تو جو چاہتا ہے ہو جاتا ہے اور تو

لَمْ یَشَاءْ لَمْ یَکُنْ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا۔ نہیں قوّت اور طاقت مگر اللہ کے ساتھ جو بلند و برتر

الْعَظِیْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ
عظمت والا ہے ۔ مجھے یقین ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بیشک

اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ
اللہ علم کے ساتھ ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے

مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ
اپنے نفس کے شر سے اور ہر زمین پر رہنے والے کے شر سے ۔ تو نے پکڑ رکھا ہے

بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ط
اس کی پیشانی کو بیشک میرا رب صراطِ مستقیم (سیدھی راہ پر) ہے۔

ف حضرت ابوالدرداؓ سے روایت ہے آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح شروع دن میں اِن کلمات کو پڑھ لے اسے شام تک کوئی مُصیبت نہیں پہنچے گی اور جو شخص آخر دن میں پڑھ لے اسے صبح تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

ایں دعا ہر روز یکبار بخواند

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبۡحَانَ اللّٰہِ مِلۡءَ الۡمِیۡزَانِ وَمُنۡتَہَی الۡعِلۡمِ وَمَبۡلَغَ الرِّضَآءِ

اللہ ربّ العزّت (ہر عیب سے) پاک ہے۔ (یہ کلمہ) میزان کو بھرنے والا ہے، علم کی انتہا اور خوشنودی کی رسائی ہے

وَزِنَۃَ الۡعَرۡشِ لَامَلۡجَآءَ وَلَا مَنۡجَآءَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیۡہِ

اس کا عرش کے وزن کے برابر ثواب ہے۔ کہیں بھی پناہ اور نجات اس کے سوا نہیں ہے

سُبۡحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفۡعِ وَالۡوَتۡرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِہِ التَّآمَّاتِ

''میں اس کی پاکیزگی'' تمام جفت وطاق اعداد کی گنتی اور اس کے پورے کلمات کے شمار کے برابر

وَاَسۡئَلُہُ السَّلَامَۃَ بِرَحۡمَتِہٖ وَلَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

بیان کرتا ہوں اور اس سے اس کی رحمت کے طفیل سلامتی کا طلبگار رہوں اور نہ کوئی ڈر ہے اور نہ کوئی

الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۞ حَسۡبِیَ اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ نِعۡمَ

قوت سوائے اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر میرے لیے خداوندِ تعالیٰ ہی کافی ہے جو بہترین

الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ ۞ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ

کارساز، اچھا آقا اور اچھا مددگار ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی مخلوقات کے بہترین انسان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی تمام

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ۞

آل پر درود پاک بھیجے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں تیری رحمت کے ذریعہ سے رحم چاہتا ہوں

فضائل مسبعاتِ عشر

یہ وظیفہ بزرگانِ دین سے منقول اوران کے معمولات سے ہونے کے باعث بڑی برکت کا حامل ہے۔ اس کی فضیلت کے بارے میں حضرت شیخ ابراہیم تمیمیؒ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں بیت اللہ شریف میں بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت خضر علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام جلوہ افروز ہوکر فرمانے لگے کہ مسبعاتِ عشر پڑھا کرو۔ چاہیے تو روزانہ بوقت قبل طلوع وغروبِ آفتاب پڑھنا ورنہ کم ازکم عمر میں اسے ایک مرتبہ تو ضرور پڑھ لینا چاہیے۔ پڑھنے والے کو ثوابِ کثیر ملے گا۔

شیخ ابراہیم تمیمی علیہ رحمۃ نے ثواب کے بارے میں پوچھا تو حضرت خضر علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام نے فرمایا کہ اس کا ثواب حضرت امام المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرنا۔ انہوں نے پوچھا کہ زیارت کس طرح میّسر آسکتی ہے۔ فرمایا کہ روزانہ مسبّعاتِ عشر پڑھتے رہو اور ایک روز شام کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو نہ کرنا اور عشاء کی نماز کے بعد سوتے وقت دونفل زیارت کی نیّت سے پڑھ کر باوضو قبلہ رُخ سو جانا۔ انہوں نے اسی طرح کیا تو خواب میں فرشتے انہیں آسمانوں پر لے گئے، بہشت کی سیر کرائی جس میں دومحل بہت ہی خوبصورت نظر آئے۔ انہوں نے فرشتوں سے پوچھا کہ یہ دونوں محل کس خوش نصیب کے لئے ہیں۔ فرشتوں نے بتایا یہ تمہارے لئے ہیں اور اسی طرح کے محل ہر اس شخص کو ملیں گے جو تمہاری طرح مسبّعاتِ عشر روزانہ پڑھتا رہے گا۔

شیخ ابراہیم تمیمیؒ فرماتے ہیں کہ بہشت کے اندر میں نے انبیاء وملائکہ کی صفوں میں سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو جلوہ فرما دیکھا۔ جلدی سے بصد ادب بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوا اور دست بوسی کا شرف حاصل کیا۔ سرکارِ مدینہ کی نظرِ کرم دیکھ کر عرض گذار ہوا کہ یا رسول اللہ! مسبّعات عشر کا ثواب کیا ہے؟ ارشاد ہوا کہ اس کا باقاعدگی سے ورد رکھنے والے کے تمام گناہ معاف کردئے جاتے ہیں۔ فرشتے ایک سال تک اس کے نامہء اعمال میں کوئی گناہ نہیں لکھتے۔ اس کا پڑھنے والا مصائب وآلام سے محفوظ رہتا ہے اور

مرنے سے پہلے بہشت میں اپنی جگہ دیکھ لیتا ہے، صرف نیک بخت ہی اسے پڑھ سکتا ہے۔

کہتے ہیں کی شیخ ابراہیم تمیمیؒ اس خواب کے بعد چار ماہ زندہ رہے اور اس عرصہ میں مسبّعات عشر کے اجر و ثواب پر مطلع ہو جانے کے باعث اسے باقاعدگی سے پڑھتے رہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس عمل کی برکت سے انہیں بھوک اور پیاس کی تنگی مطلقاً محسوس نہیں ہوتی تھی۔

منقول ہے کہ ایک شخص مسبّعات عشر کا ایسا عامل تھا کہ سفر و حضر کسی حالت میں ناغہ نہیں کرتا تھا۔ ایک دفعہ دوران سفر اسے راہزنوں نے گھیر لیا اور قریب تھا کہ اُسے ہمیشہ کی نیند سلا دیں کہ اچانک ایک جانب سے دس سوار نمودار ہوئے اور انہوں نے بڑی پھرتی سے راہزنوں کے سر قلم کر کے رکھ دیے۔ اُس شخص نے اپنے محسنوں کا شکریہ ادا کیا اور اُن سے پوچھا کہ وہ کون ہیں تو اُن سواروں نے بتایا کہ ہم مسبّعات عشر ہیں جو تیری مدد کے لیے انسانی شکل میں ظاہر ہوئے ہیں۔ اُس شخص نے اپنے محسنوں سے برہنہ سر (ننگے سر) تشریف لانے کی وجہ پوچھی، اُنہوں نے بتایا کہ اِس وجہ سے ہے کہ آپ مسبّعات عشر پڑھنے سے پہلے بسم اللہ شریف نہیں پڑھا کرتے تھے، جو ہماری دستارِ فضیلت ہے۔ بس قاری کو چاہیے کہ ہر مسبّعہ سے پہلے بسم اللہ شریف ضرور پڑھا کرے نیز یہ مبارک وظیفہ شروع کرتے وقت مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھے:۔

1. شروع کرنے سے پہلے تمام گناہوں سے توبہ کرے۔
2. حرام اور مشتبہ روزی سے مکمل طور پر پرہیز کرے۔
3. امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں حتیٰ الامکان کوشاں رہے۔
4. حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پوری طرح مدّ نظر رکھے۔
5. ہر وقت اپنا محاسبہ کرتا رہے اور وساوس کو دفع کرے۔
6. جہاں تک ہو سکے تہجد، شب بیداری و آہِ سحر گاہی کو معمول بنائے۔
7. پڑھتے وقت حضورِ قلب کا خیال رکھے۔

مُسَبَّعَاتِ عَشر

یعنی سات بار پڑھی جانے والی دس چیزیں۔
ہر ایک کو مع بِسْمِ اللہ سُورج غروب و طلوع ہونے سے پہلے پڑھیں

۱۔ سورۃ فاتحہ ۷ بار ۲۔ سورۃ النّاس ۷ بار ۳۔ سورۃ الفلق ۷ بار

۴۔ سورۃ اخلاص ۷ بار ۵۔ سورۃ الکافرون ۷ بار ۶۔ آیۃ الکرسی ۷ بار

۷۔ سُبْحَانَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

اللہ رب العزّت ہر عیب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں

وَاللہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ

اور وہ سب سے بڑا ہے۔ اور خدائے بزرگ و برتر کے سوا نہ کوئی ڈر ہے اور نہ ہی کوئی طاقت۔

الْعَظِیْمِ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ

اس کی جملہ مخلوقات اور اس کی ذاتِ عالی کی خوشنودی اور اس کے عرش کے وزن

وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ۔ ۷ بار ۸۔ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور اس کے تمام کلمات کی سیاہی کے برابر۔ اے اللہ ربّ العزّت! درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

ہمارے آقا و مولا، نبی اُمّی حضرت محمد ﷺ اور ان کی ازواجِ مطہرات جو کہ تمام مسلمانوں کی مائیں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

ہیں، ان کی پاکیزہ اولاد اور تمام اہلِ بیت پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا

عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کی پاکیزہ اولاد پر اور برکتیں نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ

ہمارے آقا و مولیٰ نبی اُمّی حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی ازواجِ مطہرات پر جو مائیں ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

تمام مسلمانوں کی اور ان کی پاکیزہ اولاد اور تمام اہلِ بیت پر جیسا کہ تو نے برکتیں نازل فرمائیں

سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کی پاکیزہ اولاد پر

فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ ۷ بار

تمام جہانوں میں بلاشبہ تو ہی تعریف اور بزرگی کے لائق ہے۔

۹۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا

اے اللہ ربّ العزّت! میری اور میرے والدین کی کامل بخشش فرما اور ان پر اپنی خاص رحمت فرما

رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پالا۔ اے اللہ ربّ العزّت مغفرت فرما تمام

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ
مومن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں یعنی ان میں سے جو زندہ ہیں

وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ
یا فوت ہو چکے ہیں، بلا شبہ تو قریب ترین سننے والا ہے ہماری دعاؤں کو

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ ۱۰ بار۔ اَللّٰهُمَّ يَارَبِّ
اپنے کرم سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! اے اللہ ربّ العزّت!

افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّ اٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا
میرے اور ان کے ساتھ اس زندگی میں اور آنے والی زندگی میں، دین و دنیا

وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلَانَا
اور آخرت میں ایسا معاملہ فرما جو تیرے شایانِ شان ہو اور ہمارے ساتھ ہرگز ایسا معاملہ نہ فرمانا

مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ
جس کے ہم لائق ہوں بلاشبہ تُو ہی نہایت بخشنے والا، بردبار، سخی اور ایسا عزت والا ہے بادشاہ ہے

بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ ۷ بار
جو نہایت محترم، مہربان اور رحمت کرنے والا ہے۔

ختم خواجگان رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُوۡرَۃ فَاتِحَۃ	بَابِسمِ اللّٰہ	۷	مرتبہ
دَرُوۡد شَرِیۡف		۱۰۰	مرتبہ
سُوۡرَۃ اَلَمۡ نَشۡرَح	بَابِسمِ اللّٰہ	۷۹	مرتبہ
سُوۡرَۃ اَلۡاِخۡلَاص	بَابِسمِ اللّٰہ	۱۰۰۱	مرتبہ
سُوۡرَۃ فَاتِحَۃ	بَابِسمِ اللّٰہ	۷	مرتبہ
دَرُوۡد شَرِیۡف		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَاقَاضِیَ الۡحَاجَات		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا کَافِیَ الۡمُھِمَّات		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا رَافِعَ الدَّرَجَات		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا حَلَّ الۡمُشۡکِلَات		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا دَافِعَ الۡبَلِیَّات		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا شَافِیَ الۡاَمۡرَاض		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا مُسَبِّبَ الۡاَسۡبَاب		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا مُجِیۡبَ الدَّعۡوَات		۱۰۰	مرتبہ
اَللّٰھُمَّ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡن		۱۰۰	مرتبہ

تاریخ اشاعت اورادِ فتحیہ: مئی، جون 2012ء